DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1523

DATED 27-12-2025.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO.081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com dgprquetta.advtaa@gmail.com

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.12.2025

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ملک مضبوط اور ناقابل تسخیر ریاست پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے ناکام ہوں گے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	بے نظیر بھٹو نے اپنی زندگی پاکستان کی تعمیر و ترقی کے لیے وقف کی، صادق عمرانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	محترمہ بے نظیر بھٹو کا 18 یوم شہادت عقیدت واحترام سے منایا جائے گا، علی حسن زہری۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بی بی شہید نے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا، بابا غلام رسول عمرانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	سیاست کو عبادت سمجھتے اقتدار ہماری منزل نہیں، فیصل خان جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے اصلاحات کا عمل جاری ہے، چیف سیکرٹری۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	سی پیک منصوبوں پر منفی پروپیگنڈے کا تدارک میڈیا کی موثر شمولیت ناگزیر ہیں، ماہرین۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان میں انسداد پولیو مہم کا 99 فیصد ہدف حاصل 3 ہزار انکاری کیسز رپورٹ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	عوامی مسائل کے حل کے لیے اقدامات کر رہے ہیں، ڈپٹی کمشنر کچھی۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان کوہلو میں سیکیورٹی فورسز کا آپریشن بھارتی حمایت یافتہ پانچ دہشت گرد ہلاک۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	پولیس ملازمین کے خاندانوں کو شہید پیکج کے تحت ملنے والی مالی معاونت میں کئی گنا اضافہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	بی ایف سی کا قیام سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے اہم ہے، بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان میں فیک مارکس شیٹ اور جعلی اسناد پر پروفیشنل کالجز میں داخلوں کا انکشاف۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	صفائی کی بہتری کے لیے مزید علاقے بھی صفاء کے حوالے کریں گے، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان میں دیگر صوبوں کی نسبت غربت زیادہ ہے، محمد عبدالقادر۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	منافع خوروں کے خلاف سخت کاروائیاں عمل میں لائی جائیں، ڈی سی کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	تربت انتظامیہ اور مظاہرین کے درمیان مذاکرات کامیاب دھرنا ختم۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	فوری انصاف کے لیے وکلاء کا کردار اہمیت کا حامل ہے، علی احمد لہڑی۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	حکومت بلوچستان کا کنٹریکٹ اور ایڈہاک ڈاکٹرز کی تعیناتیاں ختم کرنے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	حکومت فیل ہو چکی زیادہ دیر چلنے والی نہیں، مولانا واسع۔	جنگ ودیگر اخبارات
21	ملازمین گرینڈ الائنس کے مطالبات کو تسلیم کیا جائے، این ڈی ایم۔	جنگ ودیگر اخبارات
22	رحمت بلوچ کی کیسکو چیف سے ملاقات پنجگور میں بجلی کے سنگین بحران سے آگاہ کیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
23	ٹیچنگ ہسپتال تربت میں امراض کی تشخیص کے لیے جدید اینڈوسکوپی مشین کی تنصیب۔	جنگ ودیگر اخبارات

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

امن وامان:

اوتھل کے علاقے جنار میں گھر میں گھس کر فائرنگ خاتون جاں بحق، دکی قتل کے مقدمے میں پولیس کو مطلوب اشتہاری مجرم گرفتار، بیلہ پولیس نے بھاری مقدار میں منشیات اور دو موٹر سائیکلیں برآمد کر لی 4 ملازمین گرفتار، ڈھاڈر محکمہ آبپاشی کے دفتر پر دستی بم حملہ، حوالہ ہنڈی وغیر قانونی کرنسی کی کاروبار میں ملوث اٹھ افراد گرفتار۔

عوامی مسائل:

پنجگور میں بجلی لوڈشیڈنگ نے زندگی اجیرن بنادی عوام اور تاجر پریشان، خضدار میں منی پیٹرول پمپس کی بندش سے عوام کو مشکلات، ٹیچنگ ہسپتال خضدار میں ادویات کا فقدان۔

مورخہ 27.12.2025

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **اربن پلاننگ و ڈیزائن کمیٹی کا اجلاس !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب کاکڑ کی زیر صدارت اربن پلاننگ وڈیزائن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں کوئٹہ شہر کی اہم شاہراہوں پر جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، اجلاس میں ٹریفک جام، غیر منظم تعمیرات اور مستقبل میں شہر کی توسیع سے متعلق درپیش مسائل پر غور وخوض کے بعد متعدد اہم فیصلے کیے گئے، اہم شاہراہوں پر تعمیرات پر پابندی بھی زیر غور آئی اور کوئٹہ شہر کی اہم شاہراہوں پر جاری تعمیراتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایئر پورٹ روڈ، منزل روڈ، سریاب روڈ اور لنک شاہوانی روڈ پر ہر قسم کی نئی تعمیرات اور کنسٹرکشن پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ کسی بھی قسم کی تعمیراتی کام کیلئے پیشگی اجازت کمشنر آفس سے حاصل کرنا لازم ہوگا جہاں درخواست جمع کرانے کے بعد اربن پلاننگ کمیٹی اس کا جائزہ لے کر حتمی فیصلہ کرے گی۔ نئے تعمیر ہونیوالے کمرشل پلازوں میں پارکنگ کی مناسب سہولت فراہم کرنا لازمی قرار اور کوئی نئی تعمیر شدہ سڑکوں پر کسی بھی قسم کی توڑ پھوڑ یا کھدائی کی اجازت نہیں ہوگی۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان کے قبائل پاک فوج کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے " **افغانستان کی پڑوسی ممالک کے خلاف پراکسی جنگ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "MCQ Polls postponed untill when ?" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Provision of gas" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 ہفتہ، 6 رجب المرجب 1447ھ 27 دسمبر 2025ء نمبر 355

ملک مضبوط اور ناقابل تسخیر ریاست، پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے ناکام ہوں گے، سرفراز بگٹی

نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا اصل سرمایہ، انہیں درست تاریخی حقائق سے آگاہ کرنا وقت کی ضرورت ہے، ورکشاپ سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان ایک مضبوط اور ناقابل تسخیر ریاست ہے اور ہمیشہ قائم و دائم رہے گا ریاست کبھی جھکتی نہیں، پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے عناصر ہمیشہ ناکام ہوں گے۔ نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا اصل سرمایہ ہیں، جنہیں درست تاریخی حقائق اور قومی بیانیے سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے منظم جھوٹے بیانیے پھیلا کر نوجوانوں اور ریاست کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تاہم تشدد اور انتشار کے ذریعے ریاست کو کمزور کرنے کے خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوں گے۔ میں بلوچستان کی بہتری کے لیے آخری دن، آخری گھڑی اور آخری لمحے تک کام کرتا رہوں گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اٹھارویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں ریاست نے کبھی اندھا دھند طاقت کے استعمال کی پالیسی اختیار نہیں کی۔ محدود اور ہدفی کارروائیوں کو ریاستی آپریشن قرار دینا حقائق کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق پھیلائے گئے تصورات اور زمینی حقائق میں نمایاں فرق موجود ہے جسے سمجھنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے منظم جھوٹے بیانیے پھیلا کر نوجوانوں اور ریاست کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تاہم تشدد اور انتشار کے ذریعے ریاست کو کمزور کرنے کے خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ذہنی فریب اور منظم بھرتی کے ہتھکنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جاتا ہے جس سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک مضبوط اور ناقابل تسخیر ریاست ہے اور ہمیشہ قائم و دائم رہے گا ریاست کبھی جھکتی نہیں، پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے عناصر ہمیشہ ناکام ہوں گے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بغیر تحقیق کسی بھی منفی بیانیے کی اندھی تقلید کے بجائے مثبت اور سچ پر مبنی سوچ اپنائیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ نوجوانوں کے سخت سے سخت سوالات کا جواب دلیل، مکالمے اور حقائق کی بنیاد پر دینے کے لیے تیار ہیں اور ہر تعلیمی ادارے، ہر جامعہ اور ہر قومی فورم پر نوجوانوں سے مکالمے کے لیے ہمہ وقت دستیاب ہیں۔ صوبے میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جبکہ متعدد پسماندہ علاقوں میں قیام پاکستان کے بعد پہلی بار بنیادی طبی سہولیات فراہم کی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا تعلیمی اسکالرشپ منصوبہ ہے، جس کے تحت سویلین شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور خواجہ سرا افراد کو بھی اسکالرشپس دی جا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ہر طالب علم سائنسی مضامین میں دنیا کی اعلیٰ جامعات سے تعلیم حاصل کر سکتا ہے اور دو سو سے زائد عالمی جامعات میں پی ایچ ڈی کے مواقع کے دروازے کھول دیے گئے ہیں وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ بلوچستان کی بہتری کے لیے آخری دن، آخری گھڑی اور آخری لمحے تک کام کرتے رہیں گے۔

بینظیر شہید نے جمہوری سوچ کو مضبوط بنیادیں فراہم کیں، سرفراز بگٹی

شہید بی بی کا فکری ورثہ عوامی خدمت اور جمہوری طرز عمل کی صورت میں زندہ ہے، برسی پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی 18 ویں برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید جمہوریت، آئین اور عوامی حاکمیت کی ایک روشن علامت تھیں جنہوں نے اپنی جان کا نذرانہ دے کر پاکستان میں جمہوری جدوجہد کو نئی سمت دی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید نے اپنی پوری سیاسی زندگی عوام کے حقوق، آئین کی بالادستی اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے وقف کر دی۔ ان کی قیادت بصیرت، حوصلے اور عوام سے گہرے ربط کی عکاس تھی، جس نے ملک میں جمہوری سوچ کو مضبوط بنیادیں فراہم کیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید نے خواتین کو قومی سیاست میں مؤثر اور باوقار کردار ادا کرنے کا راستہ دکھایا اور محروم و کمزور طبقات کی آواز بنیں۔ انہوں نے کہا کہ شہید بی بی کا فکری ورثہ آج بھی عوامی خدمت، رواداری اور جمہوری طرز عمل کی صورت میں زندہ ہے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے گفتگو کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | ہفتہ 06 رجب 1447ھ 27 دسمبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 173

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

بلوچستان میں محدود کارروائیوں کو آپریشن قرار دینا حقائق کے منافی، ریاست نے کبھی اندھا دھند طاقت کے استعمال کی پالیسی اختیار نہیں کی، وزیر اعلیٰ

سوشل میڈیا کے ذریعے منظم جھوٹے بیانیے پھیلا کر نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوشش کی گئی لیکن تشدد اور انتشار کے ذریعے ریاست کو کمزور کرنے کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا

بلوچستان سے متعلق پھیلائے گئے تصورات اور زمینی حقائق میں نمایاں فرق موجود ہے جسے سمجھنا ناگزیر ہے، ذہنی فریب اور منظم بھرتی کے ہتھکنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جاتا ہے

پاکستان ایک مضبوط اور ناقابلِ تسخیر ریاست ہے اور ہمیشہ قائم و دائم رہے گا ریاست کبھی تھکتی نہیں، پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے عناصر ہمیشہ ناکام ہوں گے

3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ فعال کردیے متعدد پسماندہ علاقوں میں قیام پاکستان کے بعد پہلی بار بنیادی طبی سہولیات فراہم کی گئی ہیں، اٹھارہویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا اصل سرمایہ ہیں، جنہیں درست تاریخی حقائق اور قومی بیانیے سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے وہ اٹھارویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کر رہے تھے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ بلوچستان میں ریاست نے کبھی اندھا دھند طاقت کے استعمال کی پالیسی اختیار نہیں کی۔ محدود اور بدنی کارروائیوں کو ریاستی آپریشن قرار دینا حقائق کے منافی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق پھیلائے گئے تصورات اور زمینی حقائق میں نمایاں فرق موجود ہے جسے سمجھنا ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے منظم جھوٹے بیانیے پھیلا کر نوجوانوں اور ریاست کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تاہم تشدد اور انتشار کے ذریعے ریاست کو کمزور کرنے کے خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ذہنی فریب اور منظم بھرتی کے ہتھکنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جاتا ہے جس سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ایک مضبوط اور ناقابل تسخیر ریاست ہے اور ہمیشہ قائم و دائم رہے گا ریاست کبھی تھکتی نہیں، پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

کا خواب دیکھنے والے عناصر ہمیشہ ناکام ہوں گے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بغیر تحقیق کسی بھی منفی بیانیے کی اندھی تقلید کے بجائے مثبت اور سچ پر مبنی سوچ اپنائیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ نوجوانوں کے سخت سے سخت سوالات کا جواب دلیل، مکالمے اور حقائق کی بنیاد پر دینے کے لیے تیار ہیں اور ہر تعلیمی ادارے، ہر جامعہ اور ہر قومی فورم پر نوجوانوں سے مکالمے کے لیے ہمہ وقت دستیاب ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں مؤثر طرز حکمرانی کا عملی ماڈل متعارف کرایا جا رہا ہے کیونکہ ناقص حکمرانی ریاست مخالف جبکہ بہتر حکمرانی ریاستی استحکام کی ضامن ہوتی ہے انہوں نے بتایا کہ صوبے میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جبکہ متعدد پسماندہ علاقوں میں قیام پاکستان کے بعد پہلی بار بنیادی طبی سہولیات فراہم کی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا تعلیمی اسکالرشپ منصوبہ ہے، جس کے تحت سویلین شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور خواجہ سرا افراد کو بھی اسکالرشپس دی جا رہی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا ہر طالب علم سائنسی مضامین میں دنیا کی اعلیٰ جامعات سے تعلیم حاصل کر سکتا ہے اور دو سو سے زائد عالمی جامعات میں پی ایچ ڈی کے مواقع کے دروازے کھول دیے گئے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ بلوچستان کی بہتری کے لیے آخری دن، آخری گھڑی اور آخری لمحے تک کام کرتے رہیں گے۔

شہید بے نظیر بھٹو کا مشن جاری رکھا جائیگا، وزیر اعلیٰ

بی بی کی فکر آج بھی عوامی خدمت اور رواداری کی صورت زندہ ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بینظیر بھٹو شہید کی 18 ویں برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بینظیر بھٹو شہید جمہوریت، آئین اور عوامی حاکمیت کی ایک روشن علامت تھیں جنہوں نے اپنی جان کا نذرانہ دے کر پاکستان میں .... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

جمہوری جدوجہد کو نئی سمت دی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید نے اپنی پوری سیاسی زندگی عوام کے حقوق، آئین کی بالادستی اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے وقف کر دی۔ ان کی قیادت بصیرت، حوصلے اور عوام سے گہرے ربط کی عکاس تھی، جس نے ملک میں جمہوری سوچ کو مضبوط بنیادیں فراہم کیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید نے خواتین کو قومی سیاست میں مؤثر اور باوقار کردار ادا کرنے کا راستہ دکھایا اور محروم و کمزور طبقات کی آواز بنیں۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اٹھارہویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے گفتگو کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اٹھارہویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء کو لیپ ٹاپ دے رہے ہیں، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | ہفتہ 27 دسمبر 2025ء بمطابق 06 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 355

نوجوان روشن مستقبل

پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے ناکام ہونگے، وزیر اعلیٰ

بلوچستان میں اندھا دھند طاقت کے استعمال کی پالیسی اختیار نہیں کی، محدود اور ہدفی کارروائیوں کو ریاستی آپریشن قرار دینا حقائق کے منافی ہے

نوجوان بغیر تحقیق کسی منفی بیانیے کی اندھی تقلید کی بجائے مثبت اور سچ پر مبنی سوچ اپنائیں، بلوچستان کی بہتری کیلئے کام کرتے رہیں گے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا اصل سرمایہ ہیں، جنہیں درست تاریخی حقائق اور قومی بیانیے سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے وہ اظہار ہوئیں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کر رہے تھے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ بلوچستان میں ریاست نے کبھی اندھا دھند طاقت کے استعمال کی پالیسی اختیار نہیں کی۔ محدود اور ہدفی کارروائیوں کو ریاستی آپریشن قرار دینا حقائق کے منافی ہے

بقیہ نمبر 70 صفحہ 5 پر

انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق پھیلائے گئے تصورات اور زمینی حقائق میں نمایاں فرق موجود ہے جسے سمجھنا ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے منظم جھوٹے بیانیے پھیلا کر نوجوانوں اور ریاست کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تاہم تشدد اور انتشار کے ذریعے ریاست کو کمزور کرنے کے خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ذہنی فریب اور منظم بھرتی کے ہتھکنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جاتا ہے جس سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ایک مضبوط اور ناقابل تسخیر ریاست ہے اور ہمیشہ قائم و دائم رہے گا ریاست کبھی جھکتی نہیں، پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے عناصر ہمیشہ ناکام ہوں گے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بغیر تحقیق کسی بھی منفی بیانیے کی اندھی تقلید کے بجائے مثبت اور سچ پر مبنی سوچ اپنائیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ نوجوانوں کے سخت سے سخت سوالات کا جواب دلیل، مکالمے اور حقائق کی بنیاد پر دینے کے لیے تیار ہیں اور ہر تعلیمی ادارے، ہر جامعہ اور ہر قومی فورم پر نوجوانوں سے مکالمے کے لیے ہمہ وقت دستیاب ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں مؤثر طرز حکمرانی کا عملی ماڈل متعارف کرایا جا رہا ہے کیونکہ ناقص حکمرانی ریاست مخالف جبکہ بہتر حکمرانی ریاستی استحکام کی ضامن ہوتی ہے انہوں نے بتایا کہ صوبے میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جبکہ متعدد پسماندہ علاقوں میں قیام پاکستان کے بعد پہلی بار بنیادی طبی سہولیات فراہم کی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا تعلیمی اسکالرشپ منصوبہ ہے، جس کے تحت سویلین شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور خواجہ سرا افراد کو بھی اسکالرشپس دی جا رہی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا ہر طالب علم سائنسی مضامین میں دنیا کی اعلیٰ جامعات سے تعلیم حاصل کر سکتا ہے اور دو سو سے زائد عالمی جامعات میں پی ایچ ڈی کے مواقع کے دروازے کھول دیے گئے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ بلوچستان کی بہتری کے لیے آخری دن، آخری گھڑی اور آخری لمحے تک کام کرتے رہیں گے۔

مسوری قبائل کا سرفراز بگٹی کو نیا چیف بنانے کا اعلان، دستار بندی 29 دسمبر کو ہوگی

کوئٹہ (انتخاب نیوز) مسوری قبائل اور چیف خاندانوں نے باہمی مشاورت کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے کہ بگٹی قوم کا نیا چیف سرفراز بگٹی کو بنایا جائے گا، جس کی دستار بندی 29 دسمبر کو بیکڑ ڈیرہ بگٹی میں کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3
قیمت 40 روپے — صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 37 | جمعہ 26 دسمبر 2025ء بمطابق 05 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 354

ریاست کیخلاف سازشیں ناکام بنائینگے

صوبے کی پائیدار ترقی کیلئے جامع روڈ میپ تیار کرلیا، وزیر اعلیٰ

اچھی طرز حکمرانی کا ایسا ماڈل متعارف کرانا ہماری ترجیح ہے جو قومی مفادات کے مطابق ملک کو مضبوط بنائے، سرفراز بگٹی کا زیارت میں خطاب

چند ماہ قبل جن علاقوں میں دہشت گرد دندناتے پھرتے تھے، آج سیکیورٹی فورسز کی بدولت وہاں فتنہ الہندوستان اور خوارج کا ایک فرد بھی نظر نہیں آتا

زیارت (نامہ نگار + نیوز ایجنسیاں) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قائداعظم محمد علی جناح نے جس پاکستان کا خواب دیکھا تھا، آج ہم اس خواب کو عملی تعبیر کی جانب لے کر جا رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بات جمعرات کے روز قائداعظم ریزیڈنسی زیارت میں یوم قائد کی (بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر)

پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ صرف ہمارا موقف نہیں بلکہ دنیا کے بڑے بڑے رہنما بھی اس حقیقت کو تسلیم کر رہے ہیں کہ پاکستان ایک مضبوط، باوقار اور ابھرتی ہوئی ریاست ہے۔ بالخصوص رواں سال مئی کے بعد جس انداز میں افواج پاکستان نے سپہ سالار سے لے کر آخری سپاہی تک، پاکستان کی حرمت، خودمختاری اور عزت کا دفاع کیا، وہ قومی تاریخ کا ایک روشن اور قابل فخر باب ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کو جس جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور موثر حکمت عملی سے پسپا کیا گیا، اس کے نتیجے میں پاکستان کے وقار اور عالمی احترام میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عالمی سطح پر پاکستان کے ساتھ بڑھتی ہوئی سفارتی سرگرمیاں اور روابط اس بات کا ثبوت ہیں کہ عزت ہمیشہ فاتح قوموں کو دی جاتی ہے، شکست خوردہ اقوام کو نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مل کر صوبے کی ترقی، پائیدار امن اور عام آدمی تک ترقی کے ثمرات پہنچانے کے لیے ایک جامع روڈ میپ تیار کرلیا ہے، جس پر مرحلہ وار عملدرآمد جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اچھی طرز حکمرانی کا ایسا ماڈل متعارف کرانا ہماری ترجیح ہے جو ریاست پاکستان کو مضبوط کرے اور قومی مفادات کے عین مطابق ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں ریاست پاکستان کے خلاف منظم انداز میں سازش کی جا رہی ہے، جس کے مختلف پہلو ہیں، اور ان سازشوں کو ہر سطح پر بے نقاب اور ناکام بنایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دشمن ازل سے ہمیں تقسیم کرنے کی کوشش کرتا آرہا ہے، کبھی بلوچ اور پشتون کے نام پر، کبھی پنجابی اور سندھی کے نام پر، تاکہ قوم کو لسانی بنیادوں پر کمزور کیا جا سکے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ 14 اگست 1947 سے پہلے ہماری کوئی اجتماعی قومی پہچان نہیں تھی، مگر قیام پاکستان کے بعد ہماری پہلی اور سب سے مضبوط شناخت ایک باوقار پاکستانی کی ہے۔ اس کے بعد ہماری لسانی اور علاقائی شناختیں آتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ان گمراہ کن سازشوں کو ناکام بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جب لسانی بنیادوں پر قوم کو تقسیم کرنے میں دشمن ناکام ہوا تو پاکستان کے نظریاتی تشخص پر حملہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ "پاکستان کا مطلب کیا، لا الٰہ الا اللہ" محض ایک نعرہ نہیں بلکہ وہ نظریاتی بنیاد ہے جو ہمیں ایک دوسرے سے جوڑتی ہے اور ایک قوم بناتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی بنیاد کو کمزور کرنے کے لیے مذہب کے نام پر ہم پر جنگ مسلط کی گئی، جسے فتنہ الخوارج کہا جاتا ہے، چاہے وہ ٹی ٹی پی ہو، ٹی ٹی اے ہو یا افغان عبوری حکومت کی پشت پناہی سے ہونے والی دہشت گرد سرگرمیاں۔ ان عناصر کا مقصد پاکستان کی اس نظریاتی جڑ کو کمزور کرنا تھا جس کی بنیاد قائداعظم محمد علی جناح نے رکھی تھی، مگر دشمن اپنے عزائم میں ناکام رہا۔ میر سرفراز بگٹی نے فخر کے ساتھ کہا کہ ژوب، شیرانی، قلعہ سیف اللہ، لورالائی، زیارت، دکی، پشین اور دیگر تمام پشتون قبائل نے افواج پاکستان اور ایف سی بلوچستان کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر اس سازش کو ناکام بنایا۔ انہوں نے کہا کہ چند ماہ قبل جن علاقوں میں دہشت گرد دندناتے پھرتے تھے، آج اللہ کے فضل و کرم سے، سیکیورٹی فورسز بالخصوص کمانڈر 12 کور اور ایف سی بلوچستان کی قیادت میں وہاں فتنہ الہندوستان اور خوارج کا ایک فرد بھی نظر نہیں آتا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اس کامیابی کا کریڈٹ عوام کو بھی جاتا ہے جنہوں نے اپنی سیکیورٹی فورسز کا بھرپور ساتھ دیا۔ انہوں نے عوام سے وعدہ کرتے ہوئے کہا کہ ان شاء اللہ بلوچستان ایک بار پھر مکمل امن، استحکام اور ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا اور قائداعظم کے پاکستان کا خواب ضرور شرمندہ تعبیر ہوگا۔

زیارت: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی یوم قائد کی مناسبت سے تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. ٦

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 15 | ہفتہ، 6 رجب المرجب، 27 دسمبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

تشدد و انتشار کے ذریعے ریاست کو کمزور نہیں کیا جاسکتا، وزیر اعلیٰ

بلوچستان سے متعلق پھیلائے گئے تصورات اور زمینی حقائق میں نمایاں فرق، نوجوان ملک کا روشن مستقبل ہیں، سرفراز بگٹی

3100 سے زائد بند سکول فعال کیے، ہر طالبعلم دنیا کی اعلیٰ جامعات سے تعلیم حاصل کرسکتا ہے، نیشنل ورکشاپ سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا اصل سرمایہ ہیں، جنہیں درست تاریخی حقائق اور قومی بیانیے سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے وہ اٹھارویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کر رہے تھے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ بلوچستان میں ریاست نے کبھی اندھا دھند طاقت کے استعمال کی پالیسی اختیار نہیں کی۔ محدود اور جزنی کارروائیوں (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

(باقی صفحہ 5 نمبر 26)

کو ریاستی آپریشن قرار دینا حقائق کے منافی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق پھیلائے گئے تصورات اور زمینی حقائق میں نمایاں فرق موجود ہے جسے سمجھنا ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے منظم جھوٹے بیانیے پھیلا کر نوجوانوں اور ریاست کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تاہم تشدد اور انتشار کے ذریعے ریاست کو کمزور کرنے کے خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ذہنی فریب اور منظم بھرتی کے ہتھکنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جاتا ہے جس سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ایک مضبوط اور ناقابل تسخیر ریاست ہے اور ہمیشہ قائم و دائم رہے گا ریاست کبھی جھکی نہیں، پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے عناصر ہمیشہ ناکام ہوں گے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بغیر تحقیق کسی بھی جھوٹی بیانیے کی اندھی تقلید کے بجائے مثبت اور سچ پر مبنی سوچ اپنائیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ نوجوانوں کے سخت سے سخت سوالات کا جواب دلیل، مکالمے اور حقائق کی بنیاد پر دینے کے لیے تیار ہیں اور ہر تعلیمی ادارے، ہر جامعہ اور ہر قومی فورم پر نوجوانوں سے مکالمے کے لیے ہمہ وقت دستیاب ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں موثر طرز حکمرانی کا عملی ماڈل متعارف کرایا جا رہا ہے کیونکہ ناقص حکمرانی ریاست مخالف جبکہ بہتر حکمرانی ریاستی استحکام کی ضامن ہوتی ہے انہوں نے بتایا کہ صوبے میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ فعال کردیے گئے ہیں جبکہ متعدد پسماندہ علاقوں میں قیام پاکستان کے بعد پہلی بار بنیادی طبی سہولیات فراہم کی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا تعلیمی اسکالرشپ منصوبہ ہے، جس کے تحت سویلین شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور خواجہ سرا افراد کو بھی اسکالرشپس دی جارہی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا ہر طالب علم سائنسی مضامین میں دنیا کی اعلیٰ جامعات سے تعلیم حاصل کرسکتا ہے اور دو سو سے زائد عالمی جامعات میں پی ایچ ڈی کے مواقع کے دروازے کھول دیے گئے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ بلوچستان کی بہتری کے لیے آخری دن، آخری گھڑی اور آخری لمحے تک کام کرتے رہیں گے۔

شہید بینظیر بھٹو نے جمہوری جدوجہد کو نئی سمت دی، سرفراز بگٹی

ملک میں خواتین کو قومی سیاست میں موثر و باوقار کردار ادا کرنے کا راستہ دکھایا

پیپلز پارٹی شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے مشن و نظریے کو آگے بڑھانے کیلئے پرعزم، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی 18 ویں برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید جمہوریت، آئین اور (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

(باقی صفحہ 5 نمبر 25)

عوامی حاکمیت کی ایک روشن علامت تھیں جنہوں نے اپنی جان کا نذرانہ دے کر پاکستان میں جمہوری جدوجہد کو نئی سمت دی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید نے اپنی پوری سیاسی زندگی عوام کے حقوق، آئین کی بالادستی اور جمہوری اقتدار کے فروغ کے لیے وقف کردی۔ ان کی قیادت بصیرت، حوصلے اور عوام سے گہرے ربط کی عکاس تھی، جس نے ملک میں جمہوری سوچ کو مضبوط بنیادیں فراہم کیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید نے خواتین کو قومی سیاست میں موثر اور باوقار کردار ادا کرنے کا راستہ دکھایا اور محروم و کمزور طبقات کی آواز بنیں۔ انہوں نے کہا کہ شہید بی بی کا فکری ورثہ آج بھی عوامی خدمت، رواداری اور جمہوری طرز عمل کی صورت میں زندہ ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پیپلز پارٹی محترمہ بینظیر بھٹو شہید کے مشن، نظریے اور عوامی سیاست کو آگے بڑھاتے ہوئے ملک میں جمہوری اقتدار، وفاقی ہم آہنگی اور سماجی انصاف کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان سمیت پورے پاکستان میں عوامی خدمت اور ترقی کا سفر شہید بی بی کے افکار کی روشنی میں جاری رکھا جائے گا۔

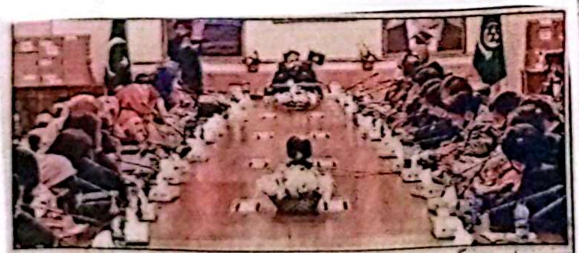

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اٹھارویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے گفتگو کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اٹھارویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء کو لیپ ٹاپ دے رہے ہیں، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA
ظامت اعلی
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی
اکرام اللہ خان
جلد 29 | ہفتہ 27 دسمبر 2025ء بمطابق 06 رجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 354

بلوچستان میں ریاست نے کبھی اندھا دھند طاقت کے استعمال کی پالیسی اختیار نہیں کی، وزیراعلیٰ

نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا اصل سرمایہ ہیں، جنہیں درست تاریخی حقائق اور قومی بیانیے سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے

ذہنی فریب اور منظم بھرتی کے ہتھکنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جاتا ہے جس سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے، اٹھارویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا اصل سرمایہ ہیں، جنہیں درست تاریخی حقائق اور قومی بیانیے سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے وہ اٹھارویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کر رہے تھے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ بلوچستان میں ریاست نے کبھی اندھا دھند طاقت کے استعمال کی پالیسی اختیار نہیں کی۔ محدود اور بدنی کارروائیوں کو ریاستی آپریشن قرار دینا حقائق کے منافی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق پھیلائے گئے تصورات اور زمینی حقائق

بقیہ نمبر 04 صفحہ 2 پر

میں نمایاں فرق موجود ہے جسے سمجھنا ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے منظم جھوٹے بیانیے پھیلا کر نوجوانوں اور ریاست کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تاہم تشدد اور انتشار کے ذریعے ریاست کو کمزور کرنے کے خواب کبھی شرمندہ؟ تعبیر نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ذہنی فریب اور منظم بھرتی کے ہتھکنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جاتا ہے جس سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ایک مضبوط اور ناقابل تسخیر ریاست ہے اور ہمیشہ قائم ودائم رہے گا ریاست کبھی تھکتی نہیں، پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے عناصر ہمیشہ ناکام ہوں گے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بغیر تحقیق کسی بھی منفی بیانیے کی اندھی تقلید کے بجائے مثبت اور سچ پر مبنی سوچ اپنائیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ نوجوانوں کے سخت سے سخت سوالات کا جواب دلیل، مکالمے اور حقائق کی بنیاد پر دینے کے لیے تیار ہیں اور ہر تعلیمی ادارے، ہر جامعہ اور ہر قومی فورم پر نوجوانوں سے مکالمے کے لیے ہمہ وقت دستیاب ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں مؤثر طرز حکمرانی کا عملی ماڈل متعارف کرایا جا رہا ہے کیونکہ ناقص حکمرانی ریاست مخالف جبکہ بہتر حکمرانی ریاستی استحکام کی ضامن ہوتی ہے انہوں نے بتایا کہ صوبے میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جبکہ متعدد پسماندہ علاقوں میں قیام پاکستان کے بعد پہلی بار بنیادی طبی سہولیات فراہم کی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا تعلیمی اسکالرشپ منصوبہ ہے، جس کے تحت سویلین شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور خواجہ سرا افراد کو بھی اسکالرشپس دی جا رہی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا ہر طالب علم سائنسی مضامین میں دنیا کی اعلیٰ جامعات سے تعلیم حاصل کر سکتا ہے اور دو سو سے زائد عالمی جامعات میں پی ایچ ڈی کے مواقع کے دروازے کھول دیے گئے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ بلوچستان کی بہتری کے لیے آخری دن، آخری گھڑی اور آخری لمحے تک کام کرتے رہیں گے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اٹھارویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء کو لیپ ٹاپ دے رہے ہیں، صوبائی وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ حمید درانی بھی موجود ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اٹھارویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے گفتگو کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No 1

Page No 2

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی مولانا عبدالکریم

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 77 | ہفتہ 27 دسمبر 2025ء، 06 رجب المرجب 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 116

نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا اصل سرمایہ ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں ریاست نے کبھی اندھا دھند طاقت کے استعمال کی پالیسی اختیار نہیں کی۔ محدود اور ہدفی کارروائیوں کو ریاستی آپریشن قرار دینا حقائق کے منافی ہے، بلوچستان سے متعلق پھیلائے گئے تصورات اور زمینی حقائق میں نمایاں فرق موجود ہے جسے سمجھنا ناگزیر ہے

سوشل میڈیا کے ذریعے منظم جھوٹے بیانیے پھیلا کر نوجوانوں اور ریاست کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تاہم تشدد اور انتشار کے ذریعے ریاست کو کمزور کرنے کے خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوں گے، میر سرفراز بگٹی کا بلوچستان جشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا اصل سرمایہ ہیں، جنہیں درست تاریخی حقائق اور قومی بیانیے سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے وہ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

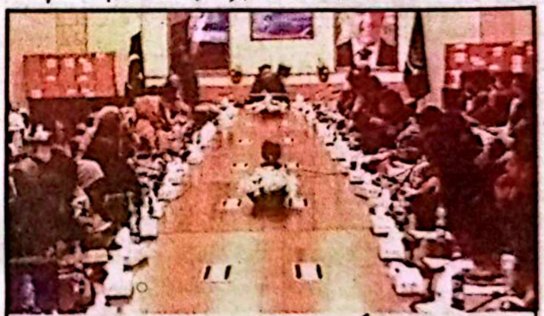

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اٹھارویں بلوچستان جشنل ورکشاپ کے شرکاء سے گفتگو کر رہے ہیں۔

اٹھارویں بلوچستان جشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کر رہے تھے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ بلوچستان میں ریاست نے کبھی اندھا دھند طاقت کے استعمال کی پالیسی اختیار نہیں کی۔ محدود اور ہدفی کارروائیوں کو ریاستی آپریشن قرار دینا حقائق کے منافی ہے انہوں نے کہا کہ

بلوچستان سے متعلق پھیلائے گئے تصورات اور زمینی حقائق میں نمایاں فرق موجود ہے جسے سمجھنا ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے منظم جھوٹے بیانیے پھیلا کر نوجوانوں اور ریاست کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تاہم تشدد اور انتشار کے ذریعے ریاست کو کمزور کرنے کے خواب کبھی شرمندہ؟ تعبیر نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ذہنی فریب اور منظم بھرتی کے ہتھکنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جاتا ہے جس سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ایک مضبوط اور ناقابل تسخیر ریاست ہے اور ہمیشہ قائم و دائم رہے گا ریاست کبھی جھکتی نہیں، پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے عناصر ہمیشہ ناکام ہوں گے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بغیر تحقیق کسی بھی منفی بیانیے کی اندھی تقلید کے بجائے مثبت اور تعمیری سوچ اپنائیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ نوجوانوں کے سخت سے سخت سوالات کا جواب دلیل، مکالمے اور حقائق کی بنیاد پر دینے کے لیے تیار ہیں اور ہر تعلیمی ادارے، ہر جامعہ اور ہر قومی فورم پر نوجوانوں سے مکالمے کے لیے ہمہ وقت دستیاب ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں مؤثر طرز حکمرانی کا عملی ماڈل متعارف کرایا جا رہا ہے کیونکہ ناقص حکمرانی ریاست مخالف جبکہ بہتر حکمرانی ریاستی استحکام کی ضامن ہوتی ہے انہوں نے بتایا کہ صوبے میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جبکہ متعدد پسماندہ علاقوں میں قیام پاکستان کے بعد پہلی بار بنیادی طبی سہولیات فراہم کی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا تعلیمی اسکالرشپ منصوبہ ہے، جس کے تحت سویلین شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور خواجہ سرا افراد کو بھی اسکالرشپس دی جا رہی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا ہر طالب علم سائنسی مضامین میں دنیا کی اعلیٰ جامعات سے تعلیم حاصل کر سکتا ہے اور دو سو سے زائد عالمی جامعات میں پی ایچ ڈی کے مواقع کے دروازے کھول دیے گئے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ بلوچستان کی بہتری کے لیے آخری دن، آخری گھڑی اور آخری لمحے تک کام کرتے رہیں گے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 8

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-24 | ہفتہ 27 دسمبر 2025ء بمطابق 06 رجب المرجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-354

بلوچستان میں ریاست نے کبھی اندھا دھند طاقت کا استعمال نہیں کیا
محدود کارروائیوں کو ریاستی آپریشن قرار دینا حقائق کے منافی ہے
سرفراز بگٹی

بلوچستان سے متعلق پھیلائے گئے تصورات اور زمینی حقائق میں نمایاں فرق موجود ہے، سوشل میڈیا کے ذریعے منظم جھوٹے بیانیے پھیلا کر نوجوانوں اور ریاست کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی، صوبے کی بہتری کے لیے آخری لمحے تک کام کرتے رہیں گے

پاکستان ایک مضبوط اور ناقابلِ تسخیر ریاست ہے اور ہمیشہ قائم و دائم رہے گا ریاست کبھی تھکتی نہیں، پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے عناصر ہمیشہ ناکام ہوں گے، صوبے میں مؤثر طرزِ حکمرانی کا عملی ماڈل متعارف کرایا جا رہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

نوجوانوں کے سخت سے سخت سوالات کا جواب دلیل، مکالمے اور حقائق کی بنیاد پر دینے کے لیے تیار ہیں اور ہر تعلیمی ادارے، ہر جامعہ اور ہر قومی فورم پر نوجوانوں سے مکالمے کے لیے ہمہ وقت دستیاب ہیں، بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا اصل سرمایہ ہیں، جنہیں درست تاریخی حقائق اور قومی بیانیے سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے وہ اٹھارویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کر رہے تھے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ بلوچستان میں ریاست نے کبھی اندھا دھند طاقت کے استعمال کی پالیسی اختیار نہیں کی۔ محدود اور ہدفی کارروائیوں کو ریاستی آپریشن قرار دینا حقائق کے منافی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اٹھارویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے گفتگو کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اٹھارویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء کو لیپ ٹاپ دے رہے ہیں

سے متعلق پھیلائے گئے تصورات اور زمینی حقائق میں نمایاں فرق موجود ہے جسے سمجھنا ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے منظم جھوٹے بیانیے پھیلا کر نوجوانوں اور ریاست کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تاہم تشدد اور انتشار کے ذریعے ریاست کو کمزور کرنے کے خواب کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ذہنی فریب اور منظم بھرتی کے ہتھکنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جاتا ہے جس سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ایک مضبوط اور ناقابلِ تسخیر ریاست ہے اور ہمیشہ قائم و دائم رہے گا ریاست کبھی تھکتی نہیں، پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے عناصر ہمیشہ ناکام ہوں گے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بغیر تحقیق کسی بھی منفی بیانیے کی اندھی تقلید کے بجائے مثبت اور سچ پر مبنی سوچ اپنائیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ نوجوانوں کے سخت سے سخت سوالات کا جواب دلیل، مکالمے اور حقائق کی بنیاد پر دینے کے لیے تیار ہیں اور ہر تعلیمی ادارے، ہر جامعہ اور ہر قومی فورم پر نوجوانوں سے مکالمے کے لیے ہمہ وقت دستیاب ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں مؤثر طرزِ حکمرانی کا عملی ماڈل متعارف کرایا جا رہا ہے کیونکہ ناقص حکمرانی ریاست مخالف جبکہ بہتر حکمرانی ریاستی استحکام کی ضامن ہوتی ہے انہوں نے بتایا کہ صوبے میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جبکہ متعدد پسماندہ علاقوں میں قیامِ پاکستان کے بعد پہلی بار بنیادی طبی سہولیات فراہم کی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا تعلیمی اسکالرشپ منصوبہ ہے، جس کے تحت سویلین شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور خواجہ سرا افراد کو بھی اسکالرشپس دی جا رہی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا ہر طالب علم سائنسی مضامین میں دنیا کی اعلیٰ جامعات سے تعلیم حاصل کر سکتا ہے اور دو سو سے زائد عالمی جامعات میں پی ایچ ڈی کے مواقع کے دروازے کھول دیے گئے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ بلوچستان کی بہتری کے لیے آخری دن، آخری گھڑی اور آخری لمحے تک کام کرتے رہیں گے۔

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | ہفتہ 27 دسمبر 2025ء 6 رجب المرجب 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 353

صوبے میں ریاست نے کبھی اندھا دھند طاقت کے استعمال کی پالیسی اختیار نہیں کی

وزیر اعلیٰ بلوچستان

نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا اصل سرمایہ ہیں، جنہیں درست تاریخی حقائق اور قومی بیانیے سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے

ذہنی فریب اور منظم بھرتی کے ہتھکنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جاتا ہے جس سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا اصل سرمایہ ہیں، جنہیں درست تاریخی حقائق اور قومی بیانیے سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے وہ اٹھارویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کر رہے تھے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ بلوچستان میں ریاست نے کبھی اندھا دھند طاقت کے استعمال کی پالیسی اختیار نہیں کی۔ محدود اور ہدفی کارروائیوں کو ریاستی آپریشن قرار دینا حقائق کے منافی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق پھیلائے گئے تصورات اور زمینی حقائق میں نمایاں فرق موجود ہے جسے سمجھنا ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے منظم جھوٹے بیانیے پھیلا کر نوجوانوں اور ریاست کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تاہم تشدد اور انتشار کے ذریعے ریاست کو کمزور کرنے کے خواب کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ذہنی فریب اور منظم بھرتی کے ہتھکنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جاتا ہے جس سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ایک مضبوط اور ناقابلِ تسخیر ریاست ہے اور ہمیشہ قائم و دائم رہے گا ریاست کبھی جھکتی نہیں، پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے عناصر ہمیشہ ناکام ہوں گے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بغیر تحقیق کسی بھی منفی بیانیے کی اندھی تقلید کے بجائے مثبت اور سچ پر مبنی سوچ اپنائیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ نوجوانوں کے سخت سے سخت سوالات کا جواب دلیل، مکالمے اور حقائق کی بنیاد پر دینے کے لیے تیار ہیں اور ہر تعلیمی ادارے، ہر جامعہ اور ہر قومی فورم پر نوجوانوں سے مکالمے کے لیے ہمہ وقت دستیاب ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں مؤثر طرزِ حکمرانی کا عملی ماڈل متعارف کرایا جا رہا ہے کیونکہ ناقص حکمرانی ریاست مخالف جبکہ بہتر حکمرانی ریاستی استحکام کی ضامن ہوتی ہے انہوں نے بتایا کہ صوبے میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جبکہ متعدد پسماندہ علاقوں میں قیامِ پاکستان کے بعد پہلی بار بنیادی طبی سہولیات فراہم کی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا تعلیمی اسکالرشپ منصوبہ ہے، جس کے تحت سویلین شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور خواجہ سرا افراد کو بھی اسکالرشپس دی جا رہی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا ہر طالب علم سائنسی مضامین میں دنیا کی اعلیٰ جامعات سے تعلیم حاصل کر سکتا ہے اور دو سو سے زائد عالمی جامعات میں پی ایچ ڈی کے مواقع کے دروازے کھول دیے گئے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ بلوچستان کی بہتری کے لیے آخری دن، آخری گھڑی اور آخری لمحے تک کام کرتے رہیں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اٹھارویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے گفتگو کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 28 | ہفتہ 27 دسمبر 2025ء | 6 رجب المرجب 1447ھ | FaX:2839867 Ph :2839851 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل سی بی-10 | شمارہ 310

بلوچستان میں ریاست نے کبھی اندھا دھند طاقت کا استعمال نہیں کیا، سرفراز بگٹی

محدود اور ہدفی کارروائیوں کو ریاستی آپریشن قرار دینا حقائق کے منافی، بلوچستان سے متعلق پھیلائے گئے تصورات اور زمینی حقائق میں نمایاں فرق موجود، منظم جھوٹے بیانیے پھیلا کر نوجوانوں اور ریاست کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی

ذہنی فریب اور منظم بھرتی کے ہتھکنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جاتا ہے، ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے، ریاست کبھی شکست نہیں، پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے عناصر ہمیشہ ناکام ہوں گے

کوئٹہ (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا اصل سرمایہ ہیں، جنہیں درست تاریخی حقائق اور قومی بیانیے سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے وہ اٹھارویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کر رہے تھے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ بلوچستان میں ریاست نے کبھی اندھا دھند طاقت کے استعمال کی پالیسی اختیار نہیں کی۔ محدود اور ہدفی کارروائیوں کو ریاستی آپریشن قرار دینا حقائق کے منافی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق پھیلائے گئے تصورات اور زمینی حقائق میں نمایاں فرق موجود ہے جسے سمجھنا ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے منظم جھوٹے بیانیے پھیلا کر نوجوانوں اور ریاست کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تاہم تشدد اور انتشار کے ذریعے ریاست کو کمزور کرنے کے خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ذہنی فریب اور منظم بھرتی کے ہتھکنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جاتا ہے جس سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ایک مضبوط اور ناقابل تسخیر ریاست ہے اور ہمیشہ قائم و دائم رہے گا ریاست کبھی شکست نہیں، پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے عناصر ہمیشہ ناکام ہوں گے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بغیر تحقیق کسی بھی منفی بیانیے کی اندھی تقلید کے بجائے مثبت اور سچ پر مبنی سوچ اپنائیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ نوجوانوں کے سخت سے سخت سوالات کا جواب دلیل، مکالمے اور حقائق کی بنیاد پر دینے کے لیے تیار ہیں اور ہر تعلیمی ادارے، ہر جامعہ اور ہر قومی فورم پر نوجوانوں سے مکالمے کے لیے ہمہ وقت دستیاب ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں موثر طرز حکمرانی کا عملی ماڈل متعارف کرایا جا رہا ہے کیونکہ ناقص حکمرانی ریاست مخالف ... بہتر حکمرانی ریاستی استحکام کی ضامن ہوتی ... نے بتایا کہ صوبے میں 3200 سے ... اسکول دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جبکہ متعدد پسماندہ علاقوں میں قیام پاکستان کے بعد پہلی بار بنیادی طبی سہولیات فراہم کی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا تعلیمی اسکالرشپ منصوبہ ہے، جس کے تحت سویلین شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور خواجہ سرا افراد کو بھی اسکالرشپس دی جا رہی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا ہر طالب علم سائنسی مضامین میں دنیا کی اعلیٰ جامعات سے تعلیم حاصل کر سکتا ہے اور دو سو سے زائد عالمی جامعات میں پی ایچ ڈی کے مواقع کے دروازے کھول دیے گئے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ بلوچستان کی بہتری کے لیے آخری دن، آخری گھڑی اور آخری لمحے تک کام کرتے رہیں گے

بینظیر بھٹو شہید جمہوریت کی روشن علامت تھیں، وزیر اعلیٰ

پیپلز پارٹی بینظیر بھٹو شہید کے مشن، نظریے اور عوامی سیاست کو آگے بڑھانے کیلئے پرعزم ہے

کوئٹہ (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی 18 ویں برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید جمہوریت، آئین اور عوامی حاکمیت کی ایک روشن علامت تھیں جنہوں نے اپنی جان کا نذرانہ دے کر پاکستان میں جمہوری جدوجہد کو نئی سمت دی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید نے اپنی پوری سیاسی زندگی عوام کے حقوق، آئین کی بالادستی اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے وقف کر دی۔ ان کی قیادت بصیرت، حوصلے اور عوام سے گہرے ربط کی عکاس تھی، جس نے ملک میں جمہوری سوچ کو مضبوط بنیادیں فراہم کیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید نے خواتین کو قومی سیاست میں موثر اور باوقار کردار ادا کرنے کا راستہ دکھایا اور محروم و کمزور طبقات کی آواز بنیں۔ انہوں نے کہا کہ شہید بی بی کا فکری ورثہ آج بھی عوامی خدمت، رواداری اور جمہوری طرز عمل کی صورت میں زندہ ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی محترمہ بینظیر بھٹو شہید کے مشن، نظریے اور عوامی سیاست کو آگے بڑھاتے ہوئے ملک میں جمہوری اقدار، وفاقی ہم آہنگی اور سماجی انصاف کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان سمیت پورے پاکستان میں عوامی خدمت اور ترقی کا سفر شہید بی بی کے افکار کی روشنی میں جاری رکھا جائے گا۔

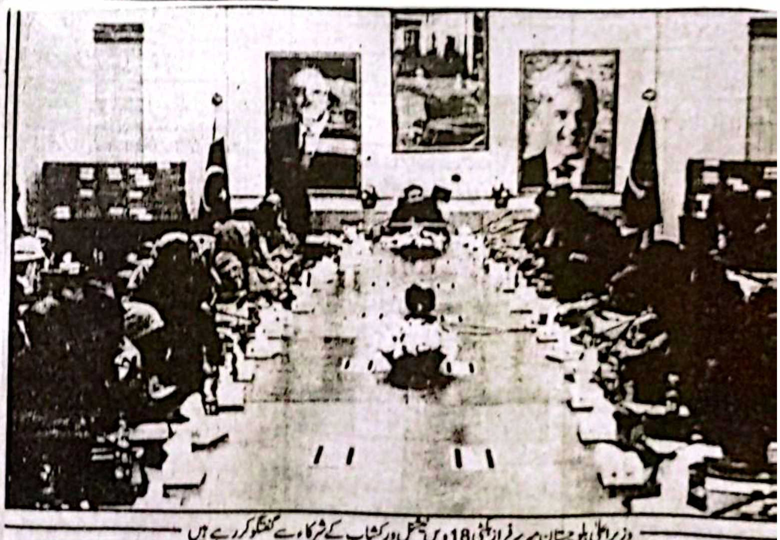

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 18 ویں نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے گفتگو کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 18 ویں نیشنل ورکشاپ کے شرکاء کو لیپ ٹاپ دے رہے ہیں، وزیر تعلیم راحیلہ درانی بھی ہمراہ ہیں

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[IC] RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1

Page No 11

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 21 | ہفتہ 27 دسمبر 2025، 06 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ 257

وزیر اعلیٰ بگٹی

...ستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنیکا خواب ہمیشہ نا مکمل رہیگا

...تجارت اور دیگر شعبہ جات میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ معزز مہمان کے شاہی طیارے نے نور خان ایئر بیس پر لینڈ کیا تو پاک فضائیہ کے 17 JF تھنڈر طیاروں نے مہمان کو سلامی دی، مسلح افواج کے چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا اور 21 توپوں کی سلامی دی گئی

...اور فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کابینہ کے ہمراہ انہیں خوش آمدید کہا، وزرا میں اسحاق ڈار، خواجہ آصف، احسن اقبال، عطا تارڑ اور دیگر موجود تھے۔ وزیراعظم نے وزرا کا تعارف بھی کرایا۔ یو اے ای کے صدر کے ساتھ ان کا اعلیٰ سطح کا وفد بھی پہنچا۔ یو اے ای کے صدر نے وفد کے ہمراہ صدر، وزیراعظم اور آرمی چیف سے ملاقاتیں کیں اور مختلف امور پر تبادلہ خیال...

اسلام آباد (آئی این پی) متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان ایک روزہ دورے پر پاکستان پہنچے، صدر، وزیراعظم اور فیلڈ مارشل سے ملاقاتیں کیں جن میں دوطرفہ تجارت اور دیگر شعبہ جات میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ معزز مہمان کے شاہی طیارے نے نور خان ایئر بیس پر لینڈ کیا تو پاک فضائیہ کے 17 JF تھنڈر طیاروں نے مہمان کو سلامی دی، مسلح افواج کے چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا اور 21 توپوں کی سلامی دی

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

گئی۔ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کابینہ کے ہمراہ انہیں خوش آمدید کہا، وزرا میں اسحاق ڈار، خواجہ آصف، احسن اقبال، عطا تارڑ اور دیگر موجود تھے۔ وزیراعظم نے وزرا کا تعارف بھی کرایا۔ یو اے ای صدر کے ساتھ ان کا اعلیٰ سطح کا وفد بھی پہنچا۔ یو اے ای کے صدر نے وفد کے ہمراہ صدر، وزیراعظم اور آرمی چیف سے ملاقاتیں کیں اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دورے کے دوران شیخ محمد بن زاید النہیان اور وزیراعظم محمد شہباز شریف کے مابین تفصیلی ملاقات ہوئی جس میں پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے جاری تعاون کے شعبہ جات میں پیش رفت کا جائزہ لیا۔ مختلف شعبوں میں روابط کو مزید گہرا کرنے کے امکانات پر غور کیا۔ فریقین نے معاشی تعاون، سرمایہ کاری، توانائی، انفرااسٹرکچر کی ترقی، آئی ٹی، ٹیکنالوجی اور عوامی روابط کے فروغ کی اہمیت پر زور دیا۔ دونوں نے دوطرفہ تجارت میں اضافے پر اتفاق کیا جس میں دونوں ممالک کے لیے باہمی مفاد کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ ملاقات میں علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور باہمی دلچسپی کے معاملات پر قریبی رابطہ و تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا، دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کی مثبت سمت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ امن، استحکام اور پائیدار ترقی کے مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے مل کر کام کرنے کے عزم کی تجدید کی۔ شیخ محمد بن زاید النہیان کا یہ دورہ پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے مابین گہرے برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم کرے گا اور اسٹرٹیجک شراکت داری کو نئی جہت دے گا۔ دریں اثنا متحدہ امارات کے صدر اسلام آباد کا دورہ مکمل کر کے واپس روانہ ہو گئے۔ یہ بطور صدر متحدہ عرب امارات ان کا پاکستان کا پہلا سرکاری دورہ ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 18 ویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء کو لیپ ٹاپ دے رہے ہیں، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی بھی موجود ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اٹھارویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS
Bullet No 1

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
Quetta

CM vows to serve Balochistan till last moment, urges youth engagement

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Friday reiterated his resolve that he would continue to work for the betterment of Balochistan till the last day, the last hour, and the last moment.

Addressing the participants of the 18th Balochistan National Workshop in Quetta, the chief minister said that the youth are the bright future and real asset of Pakistan, adding that it is the most important need of the hour to inform them about correct historical facts and the national narrative.

He clarified that the state has never adopted a policy of indiscriminate use of force in Balochistan, saying that describing limited and targeted actions as "state operations" is against the facts. He said there is a clear difference between the perceptions created about Balochistan and the ground realities, which must be properly understood.

Mir Sarfraz Bugti said that systematic false narratives had been spread through social media in an attempt to create a distance between the youth and the state. However, he added, the dreams of weakening Pakistan through violence and chaos would never be realised.

He warned that young people were being misled through mental manipulation and organised recruitment tactics, and stressed the need for awareness and caution. He said Pakistan is a strong and invincible state and will remain stable and permanent, adding that the state has always defeated the designs of elements who dream of dividing the country.

The chief minister urged the youth to adopt positive and truthful thinking and not to blindly follow any negative narrative without research and critical analysis. He said he was ready to answer even the toughest questions of the youth through dialogue, arguments, and facts, and remained available to engage with them at educational institutions, universities, and national forums.

He said a practical model of effective governance was being introduced in Balochistan, noting that poor governance Continued on page 7

weakens the state while good governance guarantees stability. He said more than 3,200 closed schools had been reactivated across the province, while in many remote areas basic healthcare facilities had been provided for the first time.

Mir Sarfraz Bugti said the Benazir Bhutto Scholarship Programme is the largest educational scholarship initiative in the history of Balochistan, under which scholarships are also being awarded to the children of civilian martyrs, minorities, and transgender persons.

He added that students of Balochistan now have opportunities to study scientific subjects at top universities of the world, noting that doors to PhD programmes have been opened in more than 200 international universities.

CLIPPING SERVICE

Balochistan Time[s]
of 92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1321 QUETTA Saturday December 27, 2025 / Rajabul-Murajjab 06,

Youth are Pakistan's strength, false narratives will fail: CM Bugti

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has said that the youth are the bright future of Pakistan and the real asset of the nation, and it is the most important need of the hour to inform them about the correct historical facts and national narrative.

He was addressing the participants of the 18th Balochistan National Workshop. The Chief Minister clarified that the state has never adopted a policy of indiscriminate use of force in Balochistan. Describing limited and targeted operations as state operations is contrary to the facts. He said that there is a significant difference between the perceptions spread about Balochistan and the ground realities, which is essential to understand. Mir Sarfaraz Bugti said that an attempt was made to create a distance between the youth and the state by spreading systematic false narratives through social media, however, the dreams of weakening the state through violence and chaos will never be realized.

He said that youth are being misled through mental deception and systematic recruitment tactics, which requires caution. The Chief Minister said that Pakistan is a strong and invincible state and will always remain stable. The state never tires, elements who dream of dividing Pakistan like a cake will always fail. He urged the youth to adopt positive and truthful thinking instead of blindly following any negative narrative without research.

Mir Sarfaraz Bugti said that he is ready to answer the toughest questions of the youth on the basis of arguments, dialogue and facts and is always available to interact with the youth at every educational institution, every university and every national forum. The Chief Minister said that a practical model of effective governance is being introduced in Balochistan because poor governance is anti-state while good governance guarantees state stability. He said that more than 3200 closed schools have been reactivated in the province, while basic medical facilities have been provided for the first time in many backward areas after the establishment of Pakistan.

He said that the Benazir Bhutto Scholarship Program is the largest educational scholarship project in the history of Balochistan, under which scholarships are also being given to children of civilian martyrs, minorities and transgender people.

The Chief Minister said that every student of Balochistan can study in scientific subjects from the top universities of the world and the doors of PhD opportunities have been opened in more than two hundred international universities.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti reiterated his resolve that he will continue to work for the betterment of Balochistan until the last day, the last hour and the last moment.

CM Bugti pays tribute to Shaheed Benazir Bhutto

Staff Report

QUETTA: In his message on the 18th death anniversary of Shaheed Benazir Bhutto, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti said that Shaheed Benazir Bhutto was a shining symbol of democracy, constitution and people's sovereignty, who gave a new direction to the democratic struggle in Pakistan by sacrificing her life. The Chief Minister said that Shaheed Benazir Bhutto dedicated her entire political life to the promotion of people's rights, supremacy of the constitution and democratic values. Her leadership was a reflection of vision, courage and deep connection with the people, which provided a strong foundation for democratic thinking in the country. Mir Sarfaraz Bugti said that Shaheed Benazir Bhutto showed the way for women to play an effective and dignified role in national politics and become the voice of the deprived and weak classes. He said that the intellectual legacy of Shaheed Bibi is still alive today in the form of public service, tolerance and democratic conduct. The Chief Minister of Balochistan said that the Pakistan Peoples Party is committed to promoting democratic values, federal harmony and social justice in the country by carrying forward the mission, ideology and public politics of Shaheed Benazir Bhutto. He reiterated the resolve that the journey of public service and development in the whole of Pakistan, including Balochistan, will be continued in the light of Shaheed Bibi's thoughts.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 DEC 2025

Page No. 14

محترمہ بینظیر بھٹو کا 18 واں یوم شہادت عقیدت واحترام سے منایا جائے گا، علی حسن زہری

ضلع حب سمیت ملک بھر میں شہید بی بی کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی، انکے مزار پر چادریں چڑھائی جائیگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر صوبائی نائب صدر، ترجمان صدر آصف علی زرداری وصوبائی وزیر زراعت وکوآپریٹو میر علی حسن زہری نے شہید بینظیر بھٹو کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دختر مشرق نہ صرف ایک تاریخی شخصیت بلکہ ایک زندہ تحریک اور مشعل راہ ہیں، شہید جمہوریت شہید محترمہ بینظیر بھٹو کا 18 واں یوم شہادت عقیدت واحترام سے منایا جائے گا۔ ضلع حب سمیت ملک بھر میں شہید بی بی کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے اور ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے کارکن بینظیر بھٹو کے مزار پر چادریں چڑھائیں گے اور فاتحہ خوانی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ 27 دسمبر ملکی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے جب بے نظیر بھٹو کی شہادت پاکستان کے روشن مستقبل کا قتل کیا گیا، بھٹو خاندان کا ملکی سیاست میں اہم مقام ہے جمہوریت کے لئے قربانیوں سے بھٹو خاندان کی تاریخ بھری پڑی ہے، بھٹو خاندان نے جانوں کی قربانیاں دے کر جمہوریت کی آبیاری کی۔ شہید بینظیر بھٹو نے ہمیشہ پاکستان کی سیاست میں جمہوریت اور مثبت سیاست کے لئے جدوجہد کی، مارشل لاء دور میں جیلیں بھی کاٹیں لیکن جمہوریت پر کوئی سودے بازی نہیں کی ان کا کردار جمہوریت کے لئے نہایت اہم رہا اور جمہوریت کی آبیاری کا سلسلہ آج صدر آصف علی زرداری، بلاول بھٹو زرداری، آصفہ بھٹو اور جیالے کارکنوں کی صورت میں کامیابی سے جاری ہے۔ پارٹی کارکن صدر آصف علی زرداری اور بلاول بھٹو زرداری کی ولولہ انگیز قیادت میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے مشن کی تکمیل کے لئے کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی پہلی اور واحد خاتون وزیراعظم نے خواتین کی ترقی اہم اقدامات کیے جن کا مقصد خواتین کو طاقتور بنانا تھا۔

بینظیر بھٹو نے اپنی زندگی پاکستان کی تعمیر وترقی کیلئے وقف کی، صادق عمرانی

جمہوریت کی بقاء کیلئے قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں اور جان کا نذرانہ دیا، پیغام

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن وپارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے 27 دسمبر کو محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت کے دن پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا ہے، اپنے ایک بیان میں ان کا کہنا تھا کہ 27 دسمبر 2007 کو لیاقت باغ میں محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت نے پاکستان کو ایک عظیم لیڈر سے محروم کیا جنہوں نے اپنی پوری زندگی پاکستان کی تعمیر وترقی، خوشحالی اور جمہوریت کی بقاء کیلئے وقف کی، انہوں نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو جنہوں نے سیاست کے رموز واوقاف اپنے والد شہید ذوالفقار علی بھٹو سے سیکھے اور ملک میں آئین وقانون کی عملداری اور جمہوریت کی بقاء کیلئے انہوں نے نہ صرف قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں بلکہ اس عزم کی تکمیل کیلئے انہوں نے اپنے قیمتی جان کا نذرانہ بھی پیش کیا، میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ ہر سال 27 دسمبر کا دن ہمارے دلوں میں محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت کا غم تازہ کرتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بی بی شہید نے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا' بابا غلام رسول عمرانی

بلوچستانی عوام اور بی بی شہید کے درمیان محبت اور عقیدت کا اٹوٹ رشتہ تھا' مشیر لیبر اینڈ مین پاور

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے محکمہ لیبر اینڈ مین پاور سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے عالم اسلام کی پہلی منتخب خاتون وزیر اعظم اور شہید .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

جمہوریت محترمہ بینظیر بھٹو کے 18 ویں یوم شہادت کے موقع پر انہیں شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید محض ایک سیاسی شخصیت نہیں تھیں بلکہ وہ وفاق پاکستان کی زنجیر، چاروں صوبوں کے اتحاد کی ضامن اور آئین وقانون کی حکمرانی کی ایک توانا آواز تھیں۔ انہوں نے کہا کہ بی بی شہید نے اپنی پوری زندگی شہید ذوالفقار علی بھٹو کے مشن کی تکمیل اور پاکستان کے پسے ہوئے طبقات کے حقوق کی جنگ لڑتے ہوئے گزاری سردار بابا غلام رسول عمرانی نے اپنے جاری کردہ پیغام میں کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو نے بدترین حالات، جلاوطنی کے دکھوں اور جان لیوا خطرات کے باوجود بھی اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کیا وہ جانتی تھیں کہ موت ان کا تعاقب کررہی ہے، لیکن اس کے باوجود وہ اپنے عوام کے درمیان آئیں اور جمہوریت کی شمع روشن رکھنے کیلئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کردیا۔ ان کی شہادت ایک فرد کا خاتمہ نہیں بلکہ ایک ایسے نظریے کی بقاء کا ثبوت تھی جو آج بھی کروڑوں پاکستانیوں کے دلوں میں دھڑک رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور بی بی شہید کے درمیان محبت اور عقیدت کا ایک اٹوٹ رشتہ تھا وہ بلوچستان کے عوام کے دکھ درد کو اپنا سمجھتی تھیں اور ہمیشہ یہاں کی محرومیوں کے خاتمے، صوبائی خودمختاری اور وسائل پر عوام کے حق کے لیے آواز بلند کرتی رہیں۔ آج اگر 18 ویں ترمیم کی صورت میں صوبوں کو بااختیار بنایا گیا ہے

MASHRIQ QUETTA

سیاست کو عبادت سمجھتے' اقتدار ہماری منزل نہیں' فیصل خان جمالی

قائداعظم محمد علی جناح' شہید ذوالفقار اور شہید بی بی کے وژن کو تکمیل تک پہنچائیں گے' صوبائی وزیر

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر لائیو سٹاک بلوچستان سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ قائد ملت محمد علی جناح شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید رانی بے نظیر بھٹو کے وژن کو پایہ تکمیل تک پہنچا کر دم لیں گے سیاست کو عبادت سمجھتے ہیں اقتدار ہرگز ہماری منزل نہیں عوام کی بے لوث خدمت ہمارا وژن ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہو......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

ے کہا اس موقع پر استا محمد بچاؤ تحریک کے صدر معروف قوم پرست رہنما محمد حنیف بختیار زئی بلوچ بلدیاتی کونسلر محمد بچل سومرو اور سینئر صحافی سونا خان جمالی بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا اور بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Ballot No 12 — Dated 27 DEC 2025 — Page No 15

سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے اصلاحات کا عمل جاری ہے، چیف سیکرٹری

عوام کی خدمت اور فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے، نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو بہترین سروس کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے، مربوط نظم و نسق کے بغیر خدمات کی فراہمی موثر نہیں ہو سکتی اور خدمات کی فراہمی میں بہترین ادارہ جاتی شفافیت اور عوامی اعتماد کو فروغ دیتی ہے۔ تمام محکموں میں اصلاحات پر کام جاری ہے، ان اصلاحات کا بنیادی مقصد سرکاری اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنانا اور عام آدمی تک ان کے ثمرات پہنچانا ہے۔ عوام کی خدمت اور فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اٹھارویں نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی میں بہترین اور فوری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے حکومت نے عارضی بنیادوں پر 4000 ڈاکٹرز اور اسٹاف بھرتی کئے ہیں، صوبے میں ٹوٹل 918 فعال بنیادی مراکز صحت فعال کئے گئے جس سے بنیادی مراکز صحت میں ڈاکٹروں کی موجودگی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ ہیلتھ کارڈ سے 3 لاکھ سے زائد مریضوں کا علاج کیا جا چکا ہے۔ صوبائی حکومت صوبے بھر میں 14000 اساتذہ بھرتی کئے جس سے صوبے بھر میں کل 14556 سکولز فعال ہوگئے اور صوبے میں بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ذریعے مزید 650 سے زائد سکولز فعال ہو چکے ہیں۔ جس سے ٹوٹل 95000 سے زائد بچے سکولز میں داخل ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں دس سالہ ترقیاتی پلان کے تحت صوبے کی اقتصادی، سماجی اور ماحولیاتی ترقی کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے کی ترقی، تعلیم، صحت، اور دیگر اہم شعبوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت وفاقی حکومت کے تعاون سے بجلی سے چلنے والے 27000 ٹیوب ویلز کو سولر سسٹم پر منتقل کر دیے ہیں جس سے بجلی اور فنڈز کی بچت ہوگی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی حکومت انٹرپرائز ڈیولپمنٹ کے ذریعے صوبے میں نوجوانوں کی روزگار کی فراہمی کے لیے ایک پروگرام شروع کیا ہے جس سے بلوچستان کے چھ اضلاع میں 60 ہزار نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے مواقع فراہم کیے جارہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اخوت کے ساتھ مل کر 10 ہزار نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لیے قرضے دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام کے ذریعے اگلے پانچ سالوں میں 3000 نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے بیرون ملک بھجوائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان سپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹیوز اسکیمات ڈی سی کے ذریعے 35 اضلاع میں 900 سے زائد ترقیاتی منصوبے شامل کیے گئے ہیں اور ان میں ابھی تک 100 سے زائد منصوبے ہو چکے ہیں۔

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

مربوط نظم و نسق کے بغیر خدمات کی فراہمی موثر نہیں ہو سکتی، چیف سیکرٹری

صوبائی حکومت عوام کو بہترین سروس کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے، ادارہ جاتی شفافیت عوامی اعتماد کو فروغ دیتی ہے

تمام محکموں میں اصلاحات پر کام جاری ہے، مقصد سرکاری اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنانا اور عام آدمی تک ان کے ثمرات پہنچانا ہے

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان این 25 کوئٹہ کراچی شاہراہ کو دورویہ کرنے کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو بہترین سروس کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے، مربوط نظم و نسق کے بغیر خدمات کی فراہمی موثر نہیں ہو سکتی اور خدمات کی فراہمی میں بہترین ادارہ جاتی شفافیت اور عوامی اعتماد کو فروغ دیتی ہے، تمام محکموں میں اصلاحات پر کام جاری ہے، ان اصلاحات کا بنیادی مقصد سرکاری اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنانا اور عام آدمی تک ان کے ثمرات پہنچانا...... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

ہے۔ عوام کی خدمت اور فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اٹھارویں نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبے میں بہترین اور فوری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے حکومت نے عارضی بنیادوں پر 4000 ڈاکٹرز اور اسٹاف بھرتی کئے ہیں، صوبے میں ٹوٹل 918 فعال بنیادی مراکز صحت فعال کئے۔ جس سے بنیادی مراکز صحت میں ڈاکٹروں کی موجودگی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ ہیلتھ کارڈ سے 3 لاکھ سے زائد مریضوں کا علاج کیا جا چکا ہے۔ صوبائی حکومت صوبے بھر میں 14000 اساتذہ بھرتی کئے جس سے صوبے بھر میں کل 14556 سکولز فعال ہوگئے اور صوبے میں بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ذریعے مزید 650 سے زائد سکولز فعال ہو چکے ہیں۔ جس سے ٹوٹل 95000 سے زائد بچے سکولز میں داخل ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں دس سالہ ترقیاتی پلان کے تحت صوبے کی اقتصادی، سماجی اور ماحولیاتی ترقی کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے کی ترقی، تعلیم، صحت، اور دیگر اہم شعبوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 DEC 2025

Page No. 16

سی پیک منصوبوں پر منفی پروپیگنڈے کے تدارک کیلئے میڈیا کی موثر شمولیت ناگزیر ہے، ماہرین

بلوچستان اور گوادر میں مقامی آبادی کیساتھ روابط بڑھانے کی ضرورت ہے، وزیر اطلاعات کی پروپیگنڈے سے نمٹنے کیلئے فیکٹ چیکنگ فورم قائم کرنیکی تجویز

سی پیک بارے بیانیے کیخلاف موجودہ کوششیں محدود، صحافیوں کا ترقیاتی منصوبوں کا براہ راست مشاہدہ شواہد پر مبنی رپورٹس کی تیاری میں اہم، میڈیا فورم سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) سینئر صحافیوں اور پالیسی ماہرین نے پاکستان اور چین کی حکومتوں پر زور دیا ہے کہ وہ پاکستانی میڈیا کے لئے چینی قیادت میں جاری ترقیاتی منصوبوں بشمول چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) اور گوادر پورٹ کے دوروں کو مزید باقاعدہ اور کثرت سے ممکن بنائیں تاکہ غلط معلومات اور منفی بیانیے کا موثر طور پر مقابلہ کیا جا سکے۔ گوادر پرو کے مطابق یہ مطالبہ اسلام آباد میں منعقدہ نویں سی پیک میڈیا فورم کے دوران کیا گیا

بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

جس کا اہتمام پاکستان چائنا انسٹی ٹیوٹ اور چائنا اکنامک نیٹ نے کیا جبکہ میزبانی پاکستان میں چینی سفارت خانے نے کی۔ فورم کا موضوع تھا سی پیک کے اپ گریڈڈ ورژن 2.0 کی پیش رفت کے لئے میڈیا تعاون کو مضبوط بنانا۔ صحافی حامد میر نے اس بات پر زور دیا کہ صحافیوں کے لئے ترقیاتی منصوبوں کا براہ راست مشاہدہ درست، متوازن اور شواہد پر مبنی رپورٹس تیار کرنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبوں میں ہونے والی پیش رفت کو خود دیکھنے اور مقامی آبادی سے براہ راست بات چیت کے ذریعے میڈیا پاکستان میں چینی سرمایہ کاری سے متعلق پھیلائی جانے والی غلط معلومات کا موثر جواب دے سکتا ہے۔ ماہرین نے اس بات پر بھی زور دیا کہ خاص طور پر بلوچستان اور گوادر میں مقامی آبادی کے ساتھ روابط بڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ کمیونٹی کی آوازیں نمایاں ہوں اور رہائشی اپنے خدشات اور توقعات کھل کر بیان کر سکیں۔ ان کے مطابق اس سے دونوں حکومتوں کو زیادہ موثر اور عوام دوست پالیسیاں اور اصلاحات تشکیل دینے میں مدد ملے گی۔ سینئر صحافیوں نے نشاندہی کی کہ سی پیک کے بارے میں گمراہ کن بیانیوں کے خلاف موجودہ کوششیں محدود ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ڈیجیٹل صحافیوں اور سوشل میڈیا انفلوئنسرز سمیت میڈیا کے وسیع تر حلقے کو شامل کیا جائے تاکہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر سی پیک کی ایک حقیقت پر مبنی اور جامع تصویر پیش کی جا سکے۔ وفاقی وزیر برائے اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے سی پیک سے متعلق منفی یا گمراہ کن رپورٹس سے نمٹنے کے لئے ایک خصوصی فیکٹ چیکنگ فورم کے قیام کی تجویز پیش کی، اس تجویز سے پاکستان میں چینی سفیر جیانگ زیدونگ اور چیئرمین پی سی آئی سینیٹر مشاہد حسین سید نے اتفاق کیا۔ فورم کے شرکاء نے چینی میڈیا پلیٹ فارمز، خصوصاً سوشل میڈیا پر پاکستانی مواد میں اضافے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے کاروباری ماحول، ثقافت اور مہمان نوازی کو چینی عوام کے سامنے اجاگر کرنے سے خاص طور پر چھوٹے اور درمیانے درجے کے چینی کاروباری اداروں کی جانب سے سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی ہو سکتی ہے۔ فورم کے اختتام پر اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ میڈیا تعاون میں اضافہ، شفافیت، اور عوامی روابط (پیپل ٹو پیپل ایکسچینج) کو فروغ دینا باہمی سمجھ بوجھ مضبوط بنانے اور سی پیک کے اگلے مرحلے کی کامیاب پیشرفت کے لئے کلیدی اہمیت رکھتا ہے۔

بلوچستان میں انسداد پولیو مہم کا 99 فیصد ہدف حاصل، 3 ہزار انکار کیسز رپورٹ ہوئے

انسداد پولیو مہم 15 سے 21 دسمبر تک جاری رہی مہم کے دوران تین ہزار والدین نے قطرے پلانے سے انکار کیا، ایمرجنسی آپریشن سینٹر

پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے انکاری والدین کو قائل کرنا سب سے بڑا چیلنج ہے تاہم آئندہ مہمات میں اس تعداد کو کم کرنے کے لیے مربوط حکمت عملی اپنائی جائے گی، حکام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر / این این آئی) بلوچستان میں بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے سے انکار کرنے والے والدین کی تعداد سامنے آگئی۔ ایمرجنسی آپریشن سینٹر حکام کے مطابق بلوچستان میں انسداد پولیو مہم 15 سے 21 دسمبر تک جاری رہی۔ ای او سی حکام کے مطابق انسداد پولیو کی 7 روزہ مہم کا 99 فیصد ہدف حاصل کرلیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ بلوچستان میں بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے سے 3 ہزار انکاری والدین رپورٹ ہوئے ہیں۔ متعلقہ حکام نے کہا کہ انسداد پولیو مہم کے دوران سیکیورٹی سمیت تمام انتظامات کو موثر بنایا گیا تھا تاکہ ٹیمیں گھر گھر جا کر بچوں کو قطرے پلا سکیں۔ انہوں نے

بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

بتایا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے انکاری والدین کو قائل کرنا سب سے بڑا چیلنج ہے، تاہم آئندہ مہمات میں اس تعداد کو کم کرنے کے لیے مربوط حکمت عملی اپنائی جائے گی۔

عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، ڈپٹی کمشنر کچھی

پانی کا مسئلہ تیس سال پرانا ہے جس کا حل ایک دن میں ممکن نہیں مزید بہتری کیلئے کوشش کر رہے ہیں، جمعداد خان مندوخیل کا اجلاس سے خطاب

بھاگ (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر کچھی جمعداد خان مندوخیل کی صدارت میں گورنمنٹ ہائی سکول بھاگ میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس میں ڈی ایچ او کچھی ایاز احمد قریشی ڈی سی ایم پولیو عمران زرکون سمیت مختلف شعبوں کے ضلعی افسران اسسٹنٹ کمشنر بھاگ اللہ یار شاہ دوپاسی ڈی ایس پی سرکل بھاگ جان محمد کھوسو چیرمین میونسپل کمیٹی بھاگ ارباب قادر بخش ابڑی وائس چیئرمین بابو عثمان بانبھی ایم ایس ہسپتال مشتاق احمد ابڑو ایل ایس مقبیر جاموٹ تحصیلدار سلیمان چھلگری ایس ایچ او غلام سرور مینگل سمیت سیاسی قبائلی عمائدین چیرمین ایکشن کمیٹی عبدالستار بنگلزئی حافظ اصغر علی مغیری مولانا سید ارشد شاہ کامریڈ نور احمد جاموٹ غلام حسین بلوچ نائب امیر پہوز کامریڈ نکا خان کامریڈ فیاض احمد جاموٹ و دیگر بھی موجود تھے کھلی کچہری میں بھاگ کے دیرینہ مسائل آب پاشی و آب نوشی امن و امان سمیت دیگر مسائل پر ایکشن کمیٹی ممبران سیاسی سماجی قبائلی عمائدین سے تفصیلی گفتگو ہوئی اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کچھی جمعداد خان مندوخیل نے کہا کہ بھاگ کے مسائل سے غافل نہیں مسائل پر قابو پانے کیلئے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں اور متعلقہ حکام سے مسلسل رابطے میں ہیں بھاگ کا اہم مسئلہ پینے کا پانی ہے جس میں پہلے سے بہتری آئی ہے پانی کا مسئلہ تیس سال پرانا ہے جس کا حل ایک دن میں ممکن نہیں مزید بہتری کیلئے کوشش کر رہے ہیں بھاگ بختیار آباد روڈ پر امن و امان کی بہتری کیلئے پولیس گشت میں اضافہ کیا جائے گا زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم کیلئے زیرینہ ناڑی کے زمینداروں قبائلی عمائدین سے میٹنگ ہوئی جس میں زیرینہ ناڑی کو طے شدہ زرعی پانی کو یقینی بنایا گیا ہے دیگر مسائل کی بہتری کیلئے اقدامات کر رہے ہیں

پولیس ملازمین کے خاندانوں کو شہدا پیکیج کے تحت ملنے والی مالی معاونت میں کئی گنا اضافہ

شہداء کے بچوں کو کیڈٹ اور ریزیڈنشل کالجز کی داخلہ فیس، میٹرک اور انٹر کے امتحانات میں پوزیشن حاصل کرنیوالوں کو انعامات دیے جائینگے، آئی جی پولیس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ شہداء اور پولیس ملازمین کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کے لیے شہدا پیکج کے تحت ملنے والی مالی معاونت میں کئی گنا اضافہ کردیا گیا اس کے علاوہ شہداء کے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے کیڈٹ اور ریزیڈنشل کالجز میں داخلوں میں فیس کی ادائیگی کے ساتھ میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں کو انعامات دیے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پولیس کے شہداء، حاضر سروس اور وفات پانے والوں سمیت ریٹائرڈ ملازمین اور ان کے بچوں کی فلاح و بہبود کیلئے دیے جانے والے پیکج میں اضافہ کرنے کے موقع پر کیا انہوں نے کہا کہ یہ شہداء اور فورس کے ریٹائرڈ ہونے والے ملازمین اور ان کے بچوں کا ہم پر حق ہے کیونکہ شہداء نے جو قربانی دی ہے وہ ہمارے لیے مشعل راہ ہے ہم ان کے مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے شہداء ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں۔ ان کے بچوں اور پولیس ملازمین کو درپیش مشکلات کو دور کرنا ہمارا اولین فرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس ملازمین اور ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بناتا ہے۔ یہ اقدام محکمہ پولیس کی تاریخ میں اپنی مثال آپ ہے۔ بلوچستان پولیس کی جانب سے شہدا حاضر سروس فوت شدہ اور ریٹائرڈ ملازمین کے لیے ایک جامع اور تاریخی فلاحی پیکج کا اعلان اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ محکمہ پولیس اپنے ہیروز، پولیس ملازمین اور ان کے اہل خانہ کو کبھی بھی فراموش نہیں کرسکتا۔ یہ تاریخی اقدام نہ صرف بلوچستان پولیس کے لیے ایک مثبت پیش رفت ہے بلکہ یہ دوسرے اداروں کے لیے بھی ایک مثالی اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی پیکج کی مد میں شہدا کے خاندانوں کی فوری مالی معاونت کے لیے دی جانے والی رقم کو 1 لاکھ سے بڑھا کر 2 لاکھ روپے اور دوران ڈیوٹی شدید زخمی اہلکاروں کو 10 ہزار سے بڑھا کر 1 لاکھ روپے اور معمولی زخمیوں کو 5 ہزار سے بڑھا کر 25 ہزار روپے کردیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ شہدا کی تدفین کے اخراجات کے لیے مالی معاونت کو بھی بڑھایا گیا ہے۔ صوبے میں شہدا کی تدفین کی مالی معاونت کو 40 ہزار سے بڑھا کر 75 ہزار روپے اور صوبے سے باہر میت لے جانے پر 50 ہزار سے بڑھا کر 1 لاکھ روپے دیے جائیں گے، جبکہ تدفین کی دیگر ضروریات کے لیے 20 ہزار سے بڑھا کر 25 ہزار روپے کی رقم مختص کردی گئی ہے۔ پولیس ملازمین کی شادی کیلئے مالی معاونت کو 12500 سے بڑھا کر 50 ہزار روپے اور شہداء اور فوت ہونے والے اہلکاروں کی بیٹیوں کی شادی کی امدادی رقم کو 50 ہزار سے بڑھا کر 2 لاکھ روپے اور حاضر سروس یا ریٹائرڈ ملازمین کی دو بیٹیوں کے لیے 25 ہزار سے بڑھا کر 1 لاکھ روپے کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ گریڈ 1 تا 11 تک فوت ہونیوالے ملازمین کی بیواؤں کی مالی معاونت کو 7,500 سے 12,000 روپے، گریڈ 12 تا 15 تک 8,750 سے بڑھا کر 14,000 روپے، گریڈ 16 تا 17 تک 10,000 سے 16,000 روپے اور گریڈ 18 تک 12,600 سے بڑھا کر 20,000 روپے اور ان کے بچوں کو سالانہ 12 ہزار سے بڑھا کر 18 ہزار روپے مقرر کیے گئے ہیں۔

بلوچستان: کوہلو میں سکیورٹی فورسز کا آپریشن، بھارتی حمایت یافتہ پانچ دہشتگرد ہلاک

[illegible]

اسلام آباد (فاروق اقدس) بلوچستان کے علاقے کوہلو میں سکیورٹی فورسز نے کامیاب آپریشن کرتے ہوئے بھارتی حمایت یافتہ پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ دوسری جانب خیبر پختونخوا کے ضلع لکی مروت میں دہشت گردوں کے کواڈ کاپٹر حملے میں پولیس اہلکار سمیت دو افراد جاں بحق جبکہ 19 افراد زخمی ہو گئے، پولیس کی جوابی فائرنگ میں چھ دہشت گرد مارے گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 25 دسمبر کو سکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع کوہلو میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کی موجودگی کی مصدقہ اطلاعات پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آپریشن کے دوران سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو موثر انداز میں نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا اور پانچ بھارتی سپانسرڈ دہشت گرد مارے گئے۔ ترجمان کے مطابق دہشت گرد علاقے میں متعدد دہشت گردانہ کارروائیوں میں ملوث تھے، کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کیا گیا، آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ علاقے میں کسی بھی ممکنہ دہشت گرد کی موجودگی کے خاتمے کے لیے کلیئرنس اور سینیٹائزیشن آپریشن جاری ہے، سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے وفاقی ایپکس کمیٹی کی منظوری سے نافذ کیے گئے نیشنل ایکشن پلان کے تحت عزم استحکام کے ویژن پر مکمل عزم کے ساتھ عمل پیرا ہیں، ترجمان پاک فوج نے مزید کہا کہ پاکستان سے غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک انسداد دہشت گردی کی یہ مہم پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔

سوراپ بارڈر کراسنگ پوائنٹ سے پاک ایران سرحدی تجارت بحال

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ کا سوراپ بارڈر کراسنگ پوائنٹ سے پاک ایران سرحدی تجارت بحال کرنے کا اعلان کردیا۔ اس حوالے سے ضلعی انتظامیہ کیچ کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق سرحدی تجارت کا باقاعدہ آغاز 28 دسمبر 2025 سے ہوگا۔ ابتدائی مرحلے میں ٹرائل بنیادوں پر 50 گاڑیوں کو اجازت دی جائے گی، جسے مرحلہ وار بڑھا کر 600 گاڑیوں تک لے جانے کا منصوبہ ہے۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ اس اقدام سے نہ صرف سرحدی تجارت کو فروغ ملے گا بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور عوامی مشکلات میں نمایاں کمی آئے گی۔

بی ایف سی کا قیام سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے اہم ہے، بلال کاکڑ

جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائیگا، قائم لاشاری، کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے بزنس فیسلیٹیشن سینٹر سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کی، سی ای او قائم لاشاری نے اسلام آباد سے بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس میں شرکت کی، اس موقع پر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ اور بی ایف سی کے حکام نے اب تک کی پیشرفت سے آگاہ کیا، بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بزنس فیسلیٹیشن سینٹر کا قیام صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے ایک اہم قدم ہے، جس کے ذریعے سرمایہ کاروں کو ون ونڈو سہولت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے کو مزید موثر بنائیں تاکہ سرمایہ کاروں کو درپیش مسائل کا بروقت حل ممکن ہو سکے، بلال خان کاکڑ نے کام کی رفتار تیز کرنے اور مقررہ اہداف بروقت حاصل کرنے پر زور دیا۔ سی ای او قائم لاشاری نے اسلام آباد کے حالیہ دورے اور فیڈرل بی ایف سی کے حکام سے ملاقاتوں اور تجربات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ بزنس فیسلیٹیشن سینٹر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائیگا تاکہ سرمایہ کاروں کو ایک ہی جگہ پر تمام سہولیات میسر آسکیں۔

[بلو]چستان میں فیک مارکس شیٹ اور جعلی اسناد پر پروفیشنل کالجز میں داخلوں کا انکشاف

[...] نے بلوچستان ہائی کورٹ کے حکم پر چار سالہ ریکارڈ کی جانچ پڑتال اور تحقیقات کیلئے کمیٹی تشکیل دے دی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں پچھلے [...] برسوں کے دوران فیک مارکس شیٹ اور جعلی [اسنا]د پر میڈیکل اور دیگر پروفیشنل کالجز میں داخلے [...]ے جانے کا انکشاف سامنے آگیا بلوچستان بورڈ [آف] انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن نے [بلو]چستان ہائی کورٹ کے حکم پر چار سالہ ریکارڈ کی جانچ پڑتال اور تحقیقات کیلئے کمیٹی تشکیل دے دی۔ بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے چیئرمین محمد اسحٰق نے بتایا کہ بلوچستان ہائی کورٹ کے حکم پر بلوچستان بورڈ کے کنٹرولر ضیا الحق کاکڑ کی سربراہی میں سہ رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس میں محکمہ کالجز کے انڈر سیکرٹری ارشد احمد اور آئی ٹی ایکسپرٹ اکشے کمار شامل ہیں یہ کمیٹی 2021 سے 2025 تک ایسے طالب علم، جنہوں نے ایف ایس سی کر کے میڈیکل کالجز اور دیگر پروفیشنل کالجوں میں داخلے لئے ہیں ان کے مارکس شیٹ اور اسناد کی انکوائری اور آڈٹ کرے گی کہ کس کس نے حاصل کردہ نمبروں میں تبدیلی کی ہے ان کے امتحانی پرچہ جات نکال کر آن لائن چیک کر کے موازنہ کیا جائے کہ ان میں فرق تو نہیں ہے اور اس حوالے سے ایک انگریزی اخبار اور دو اردو اخبارات میں اشتہار دیا جائے کہ اگر کسی کے پاس شواہد ہیں کہ کرپشن سے اضافی نمبر حاصل کیے گئے ہیں تو وہ کمیٹی میں پیش کرے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily MASHRIQ QUETTA
Bullet No 2
Dated: 27 DEC 2025
Page No. 18

صفائی کی بہتری کیلئے مزید علاقے بھی صفاء کے حوالے کریں گے ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ

محکمے کو ڈیجیٹلائز بنا کر ریکارڈ مرتب اور شہر میں صفائی کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے موثر روڈ میپ تیار کیا گیا ہے' مجیب الرحمان قمبرانی

شہر میں 500 سے زائد اسٹریٹ لائٹس فعال اور 300 گھر بیٹھے تنخواہیں لینے والے ملازمین کو نوکریوں پر واپس لایا

کوئٹہ (محمد افضل مغل) ایڈمنسٹریٹر میٹرو پولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب الرحمان قمبرانی نے کہا ہے کہ کوئٹہ کے شہریوں کو میونسپل کارپوریشن کی سروسز اور سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے محکمے کو ڈیجیٹلائزیشن پر منتقل کر کے اثاثہ جات کی اعداد و شمار کا ریکارڈ مرتب کر کے آمدن کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ محکمے کی بہتری اور شہر میں صفائی کی صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے موثر روڈ میپ تیار کیا گیا ہے اور صفائی کیلئے 15 روز میں ڈسٹرکٹ کونسل کوئٹہ کے دیگر علاقوں کو صفاء کے حوالے کیا جارہا ہے عوام کو شکایات کی سہولت کیلئے ایپ متعارف کرا رہے ہیں جس .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

میں با آسانی اپنی شکایت درج کرا سکتے ہیں جس پر 24 گھنٹے میں عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا شہر سے 1300 ٹن کچرہ روزانہ کی بنیاد پر اٹھا رہے ہیں 500 سے زائد اسٹریٹ لائٹس فعال' 300 گھر بیٹھے تنخواہیں لینے والے ملازمین کو نوکریوں پر لائے ہیں، ایم سی کیو کی تشکیل نو کر کے ٹیکس ریونیو، باغبانی سمیت دیگر شعبوں کی بہتری کیلئے ماہرین تعینات کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ پریس کلب کے پروگرام "حال احوال" میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید بھی موجود تھے۔ ایڈمنسٹریٹر میٹرو پولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب الرحمان قمبرانی نے کہا کہ میٹرو پولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی تنظیم نو کر کے ٹیکس، ریونیو، فنانس، باغبانی، فائن آرٹس کے شعبوں میں ماہرین تعینات کیے جا رہے ہیں ہم عوام اور حکومت کے درمیان پائے جانے والے اعتماد کے فقدان کو پر کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات کر رہے ہیں۔

بلوچستان میں دیگر صوبوں کی نسبت غربت زیادہ ہے' محمد عبدالقادر

آٹے کی قلت غریب اور محنت کش طبقے کیلئے مشکلات میں اضافے کا باعث ہے' سینیٹر

کوئٹہ/اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے اپنے ایک خصوصی بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان میں ملک کے دیگر صوبوں کی نسبت زیادہ غربت ہے. ایسے میں بلوچستان میں آٹے کی قلت پیدا ہو جانا غریب اور محنت کش طبقے کیلئے مشکلات میں اضافے کا باعث بن رہا ہے. بلوچستان میں گندم کی قلت کی وجہ سے بیس کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 2500 روپے سے تجاوز کر جانا غریبوں کیلئے تکلیف کا با......... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

عث ہے. بجائے اسکے کہ حکومت آٹے کی قیمت میں کمی کروا کر پسی ہوئی عوام کو ریلیف فراہم کرتی حکومت قیمت کو بڑھنے سے بھی نہ روک سکی. ضلعی اور تحصیل انتظامیہ اشیاء خورد و نوش کی قیمتیں کنٹرول کرنے میں مکمل طور ناکام ہے. چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار نے مزید کہا ہے کہ آٹے کا بحران مزید بڑھنے کا خدشہ ہے کوئٹہ میں دو ہفتے کے دوران آٹے کی قیمت میں تیس روپے فی کلو اضافہ ہوا ہے جس کے بعد 20 کلو آٹے کی قیمت 2550 روپے تک جا پہنچی ہے. شہر بھر کے پرچون فروشوں کو فلور ملز سے مہنگے داموں آٹا مل رہا ہے اس لئے آٹے کی قیمت میں اضافہ ہو گیا ہے. پنجاب اور سندھ سے گندم کی ترسیل پر پابندی ہے. بلوچستان کے پاس گندم کے ذخیرے کی کمی کی وجہ سے بحرانی صورتحال پیدا ہوئی ہے. اس بد انتظامی کے ذمہ داران کے خلاف فوری طور پر کارروائی کی جائے تاکہ عوام مشکلات سے بچ سکیں۔

منافع خوروں کے خلاف سخت کارروائیاں عمل میں لائی جائیں' ڈی سی کوئٹہ

عوام کو ریلیف پہنچانے کیلئے روزانہ کی بنیاد پر پرائس کنٹرول کی کارروائیاں موثر بنائی جائیں' مہر اللہ بادینی کی افسران کو ہدایت

زیر صدارت اجلاس میں پرائس کنٹرول کی مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ' چینی اور آٹے کی قیمتوں پر خصوصی غور' اسسٹنٹ کمشنرز بھی شریک

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت ضلعی انتظامیہ کے آفیسران کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل)، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) سمیت کوئٹہ کے چاروں سب ڈویژنز کے اسسٹنٹ کمشنرز نے شرکت کی اجلاس میں ضلع بھر میں پرائس کنٹرول کی مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا بالخصوص چینی اور آٹے کی قیمتوں پر خصوصی غور کیا گیا اجلاس کو گزشتہ ماہ کے دوران پرائس کنٹرول کے تحت کی گئی کارروائیوں' سے متعلق تفصیلی بریفنگ بھی دی گئی اور قیمتوں کی موثر نگرانی کیلئے اہم فیصلے کیے گئے مزید برآں اجلاس میں فنکشنل اور نان فنکشنل اسکولوں سے متعلق تمام انتظامی افسران کی رپورٹس مرتب کی گئیں جبکہ کوئٹہ میں جاری ترقیاتی اسکیمات پر بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے ہدایت کی کہ روزانہ کی بنیاد پر پرائس کنٹرول کی کارروائیاں مزید تیز کی جائیں اور ناجائز منافع خوری میں ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز سخت کارروائیاں عمل میں لائی جائیں تاکہ عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔

INTEKHAB QUETTA

فوری انصاف کیلئے وکلاء کا کردار اہمیت کا حامل ہے، علی احمد لہڑی

صوبائی محتسب عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کرے گا، میر عطاء اللہ لانگو سے گفتگو

کوئٹہ(خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان کے سیکرٹریٹ میں ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر بلوچستان بار کونسل کے ممبر میر عطاءاللہ لانگو نے صوبائی محتسب بلوچستان علی احمد لہڑی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، قانون کی بالادستی، انصاف کی فراہمی اور عوام کو درپیش انتظامی مسائل کے موثر حل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی محتسب بلوچستان علی احمد لہڑی نے کہا کہ عوامی شکایات کے فوری اور شفاف ازالے کے لیے وکلاء برادری کا کردار نہایت اہم ہے اور اداروں کے درمیان باہمی تعاون سے عوام کو بہتر انصاف فراہم کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی

بقیہ نمبر 18 صفحہ 5 پر

محتسب کا ادارہ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے عوامی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کرتا رہے گا۔ ہائی کورٹ بار ایسوسیشن کے صدر میر عطاءاللہ لانگو نے صوبائی محتسب کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ محتسب کا ادارہ عوامی شکایات کے ازالے میں ایک موثر اور قابل اعتماد فورم ہے۔ انہوں نے وکلاء برادری کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی بھی کروائی۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی اور مستقبل میں باہمی رابطے اور تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا۔

حکومت بلوچستان کا کنٹریکٹ اور ایڈہاک ڈاکٹرز کی تعیناتیاں ختم کرنیکا فیصلہ

کوئٹہ(این این آئی) حکومت بلوچستان نے کنٹریکٹ اور ایڈہاک ڈاکٹرز کی تعیناتیاں ختم کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ محکمہ صحت کے جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ صوبے میں اسسٹنٹ پروفیسر، سینئر رجسٹرار اور اسپیشلسٹ کی کنٹریکٹ

بقیہ نمبر 75 صفحہ 5 پر

ملازمتیں ختم ہوں گی، ریگولر افسران کی تعیناتی کے بعد کنٹریکٹ ملازمین کی سروس خود بخود ختم ہوگی نوٹیفکیشن کے مطابق کنٹریکٹ ملازمین کے ساتھ ہمدردانہ ایڈجسٹمنٹ پر غور ہوگا جبکہ مستقبل میں بھی کنٹریکٹ بھرتیاں واضح طور پر عارضی اور پبلک سروس کمیشن سے مستقل ڈاکٹرز کی تعیناتی تک ہی کی جائیں گی۔

تربت: انتظامیہ اور مظاہرین کے درمیان مذاکرات کامیاب، دھرنا ختم

لاپتہ افراد کے معاملے کو سنجیدگی سے متعلقہ اعلیٰ حکام اور اداروں کے سامنے اٹھایا جائے گا، ڈی سی

تربت (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ کے ساتھ کامیاب مذاکرات کے بعد جبری گمشدگی کے خلاف سی پیک شاہراہ ایم 8 پر دیا گیا احتجاجی دھرنا ختم کر دیا گیا مظاہرین تین روز سے شاہراہ دھرنا دیے بیٹھے تھے یہ احتجاج ایک ہی خاندان کے چار افراد کی مبینہ جبری گمشدگی کے خلاف کیا جا رہا تھا انتظامیہ اور مظاہرین کے درمیان اس سے قبل دو مرتبہ مذاکرات ہوئے تاہم وہ کسی نتیجے پر نہ پہنچ سکے آج ہونے والے تیسرے مرحلے کے مذاکرات میں ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ نے مظاہرین سے ملاقات کی جس میں اسسٹنٹ کمشنر تربت محمد حنیف کبزئی اور میجر سلام بھی موجود تھے ڈپٹی کمشنر نے مظاہرین کو یقین دہانی کرائی کہ لاپتہ افراد کے معاملے کو سنجیدگی سے متعلقہ اعلیٰ حکام اور اداروں کے سامنے اٹھایا جائے گا جس پر مظاہرین نے دھرنا ختم کر کے شاہراہ ٹریفک کے لیے کھول دی۔

حکومت فیل ہو چکی، زیادہ دیر چلنے والی نہیں، مولانا واسع

عوام سڑکوں پر نکلنے کیلئے مولانا فضل الرحمان کی کال کے منتظر [illegible]

لورالائی (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ سیاست میں بات چیت کے دروازے بند نہیں ہوتے حکومت فیل ہو چکی ہے زیادہ دیر تک یہ حکومت چلنے والی نہیں عوام سڑکوں پر نکلنے کیلئے مولانا فضل الرحمان کی کال کے منتظر ہیں بعض سیاسی جماعتوں نے اپنی واضح شکست کو دیکھتے ہوئے کوئٹہ کے بلدیاتی الیکشن ملتوی کرنے کیلئے عدالت سے رجوع اور حاصل کیا ہم واضح اکثریت سے 28 دسمبر کو کلین سوئپ کر رہے تھے اب بھی الیکشن ہوں گے بھرپور حصہ لیں گے۔ یہ بات انہوں نے لورالائی میں کلی ڈکاریز میں رحمت اللہ ننگیال کے گھر پر تعزیت کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کی۔ انہوں نے کہا کہ جے یو آئی 2018 اور 8 فروری 2024 کے عام الیکشن میں [illegible] گیا ہمیں دیوار سے نہ لگایا جائے ہم ملک کے اصل خیر خواہ ہیں اور جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں ہم ملک میں بندوق کے زور پر اقتدار میں آنے پر یقین ہرگز نہیں رکھتے بلکہ آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے پارلیمانی طور پر الیکشن کے ذریعے اسمبلیوں میں پہنچنا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم پی آئی اے کی 135 ارب میں نجکاری کی مخالفت کرتے ہیں حکومت سے ایک ادارہ نہیں سنبھل رہا تھا تو یہ دیگر ادارے کیسے چلائے گی حکومت بدانتظامی اور کرپشن کو روکنے کے بجائے ادارے بیچ رہی ہے انہوں نے کہا کہ اسٹیبلشمنٹ کی مداخلت سیاسی معاملات میں اب ناقابل قبول ہے سیاست کرنا سیاسی رہنماؤں کا کام ہے آئین پر عمل کرنا ہر ادارے اور سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری ہے ہم سمجھتے ہیں کہ اپوزیشن کو مل کر 8 فروری کے جعلی الیکشن کے خلاف متحد ہو کر تحریک چلانے کی ضرورت ہے۔

ملازمین گرینڈ الائنس کے مطالبات کو تسلیم کیا جائے، این ڈی ایم

صوبے میں ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے احتجاج پر مجبور ہیں، بیان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی بیان میں بلوچستان ملازمین گرینڈ الائنس کے برحق مطالبات اور اس کی حل کیلئے جمہوری احتجاجی تحریک کی حمایت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ان کے مطالبات کو تسلیم کر کے عملی اقدامات اٹھائیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کے علمی و انتظامی اداروں کے پروفیسرز، آفیسرز، اساتذہ اور تمام ملازمین سے صوبے کا علمی و انتظامی ڈھانچہ قائم ہے اور صوبے کی معیشت کو قائم رکھنے میں انہی ملازمین کا کردار ہے کیونکہ ان کی تمام صلاحیتیں اور تنخواہیں صوبے میں استعمال ہوتی ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ عوامی خزانے کی خطیر رقم ہر سال کرپشن، کمیشن اور بھتہ خوری کی نذر ہوتی رہی ہے اور صوبے سے باہر منتقل ہو رہی ہے۔ لہٰذا اسی صورتحال میں صوبے کے تمام عوام اور ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے احتجاج پر مجبور ہے۔

[illegible] کی کیسکو چیف سے ملاقات، پنجگور میں بجلی کے سنگین بحران سے آگاہ کیا

[illegible]

[illegible] (اسٹاف رپورٹر) [illegible] پارٹی کے [illegible] اسمبلی میں پارٹی کے ڈپٹی [illegible] رحمت صالح بلوچ نے کیسکو چیف [illegible] سے ملاقات کی۔ ملاقات میں رحمت صالح بلوچ نے کیسکو چیف کو مکران خصوصاً پنجگور میں جاری بجلی کے سنگین بحران سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ موسم گرما کی شدت میں کمی کے باوجود پنجگور میں بدستور طویل دورانیے کی لوڈشیڈنگ جاری ہے جس کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، روزمرہ کے [illegible] لات متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجگور اور تربت میں بجلی کا بڑا انحصار ایران سے ملنے والی بجلی پر ہے لیکن معمولی موسمی خرابی یا فنی خرابی کی صورت میں ایران سے بجلی کی فراہمی منقطع ہو جاتی ہے جس سے لوڈشیڈنگ کا [illegible] مزید بڑھ جاتا ہے۔ انہوں نے کیسکو چیف کو [illegible] کیا کہ کیسکو کو فنڈز کی ادائیگی کے باوجود بجلی [illegible] اہم منصوبے تاخیر کا شکار ہیں، جس سے عوامی [illegible] میں اضافہ ہو رہا ہے۔ کیسکو چیف [illegible] شاہ نے میر رحمت صالح بلوچ کو یقین دہانی [illegible] کہ پنجگور سمیت مکران ڈویژن میں بجلی کے [illegible] مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور جن منصوبوں پر کام [illegible] روی کا شکار ہے ان میں [illegible] لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی [illegible] اور علاقے کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری اقدامات کیے جائیں گے تاکہ بجلی کا [illegible] کم سے کم ہو اور عوام کو ریلیف دیا جا سکے۔

[illegible] اے کی نجکاری عالمی اور ملکی استعمار کے گٹھ جوڑ کا نتیجہ ہے، پشتونخوا نیپ

[illegible] میں موجود کھربوں روپے کی جائیداد کو 135 ارب روپے میں فروخت کرنا قومی مفادات کے ساتھ کھلا مذاق ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی [illegible] پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز (پی آئی اے) [illegible] کو یکسر مسترد کرتے ہوئے اسے عالمی اور [illegible] مالیاتی اداروں، ریاستی اداروں اور اسٹیبلشمنٹ کے گٹھ جوڑ پر مبنی ایک سوچا سمجھا منصوبہ قرار دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ قومی ادارہ پی آئی اے، اس کا طیارہ بیڑا، اثاثہ جات اور ملک بھر میں موجود کھربوں روپے مالیت کی قیمتی جائیدادوں کو محض 135 ارب روپے میں فروخت کرنا قومی مفادات کے ساتھ کھلا مذاق ہے، جبکہ اس تمام عمل پر پاکستان پیپلز پارٹی کی مجرمانہ خاموشی انتہائی افسوسناک اور قابل گرفت ہے۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ پی آئی اے کی نجکاری کے عمل میں فوجی فرٹیلائزر اور دیگر ریاستی اداروں کا شامل ہونا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ اس پورے نجکاری پروگرام میں ریاستی ادارے اور اسٹیبلشمنٹ براہ راست شریک ہیں۔ بیان میں واضح کیا گیا ہے کہ 135 ارب روپے کی رقم درحقیقت عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مترادف ہے، کیونکہ اس رقم میں سے حکومت کو صرف 10 ارب روپے ملیں گے، جبکہ باقی 92.5 فیصد رقم بھی کنسورشیم کو واپس چلی جائے گی اور حکومت کا حصہ محض 7.5 فیصد رہ جائے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ امر نہایت تشویشناک ہے کہ پی آئی اے کی کراچی، اسلام آباد، لاہور، پشاور، کوئٹہ اور دیگر شہروں میں موجود دفاتر، اراضی اور دیگر قیمتی جائیدادوں کی مجموعی مالیت کھربوں روپے میں ہے، جنہیں انتہائی کم قیمت پر فروخت کر دیا گیا۔ اس فیصلے کے بعد پی آئی اے کے ہزاروں ملازمین کا مستقبل شدید خطرات سے دوچار ہو چکا ہے، کیونکہ نجی کنسورشیم کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ وہ اس قومی ادارے کو چاہے بند کرے یا چلائے، اور ملازمین کو فارغ کر دے، جس سے بے روزگاری میں خطرناک حد تک اضافہ ہو گا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے اثاثوں کا دفاع مشترکہ کاوشوں کا متقاضی ہے، حاجی لشکری رئیسانی

استطاعت کے مطابق اپنا کردار ادا کریں گے، نواب اسلم رئیسانی، صوبائی پارلیمانی جے یو آئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں جمعیت علماء اسلام کے پارلیمانی لیڈر نواب محمد اسلم خان رئیسانی سے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی، بیرسٹر محمد اقبال کاکڑ کی ملاقات، سراوان ہاؤس میں ہونے والے ملاقات میں صوبائی اسمبلی سے منظور ہونے والے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ جمعہ کے روز چیف آف سراوان سابق وزیراعلیٰ و بلوچستان اسمبلی میں جمعیت علماء اسلام کے پارلیمانی لیڈر نواب محمد اسلم خان رئیسانی سے .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

سینئر سیاست دان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان اسمبلی سے منظور ہونے والے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے حوالے تبادلہ خیال کرتے ہوئے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے امید ظاہر کی کہ بلوچستان کے آئندہ نسلوں کے اثاثے کے دفاع کرنے میں ہم سب ملکر اپنا کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر چیف آف سراوان سابق وزیراعلیٰ و صوبائی اسمبلی میں جمعیت علماء اسلام کے پارلیمانی لیڈر نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے انہیں یقین دہانی کرائی کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق اپنا کردار ادا کریں گے۔

CLIPPING SER

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated 27 DEC 2025 Page No. 21

ٹیچنگ ہسپتال تربت میں امراض کی تشخیص کیلئے جدید انڈوسکوپی مشین کی تنصیب

اب مریضوں کو علاج کیلئے کوئٹہ یا کراچی جانے کی ضرورت نہیں رہے گی، ڈاکٹر مالک

تربت (نامہ نگار) رکن صوبائی اسمبلی اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ کے ہمراہ ٹیچنگ ہسپتال تربت میں معدہ اور آنتوں کے امراض کی تشخیص کے لیے جدید سہولیات سے آراستہ انڈواسکوپی مشین کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ افتتاحی تقریب میں پرنسپل مکران میڈیکل کالج ڈاکٹر افضل خالق، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ٹیچنگ ہسپتال تربت ڈاکٹر عبدالوحید بلیدی، فیکلٹی ممبران، سینئر ڈاکٹرز اور دیگر عملے نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ان کی ذاتی دلچسپی، سنجیدہ کوششوں اور فنڈز کی بروقت فراہمی سے ٹیچنگ ہسپتال تربت میں جدید انڈواسکوپی مشین کی خریداری اور تنصیب ممکن ہو سکی۔ انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر کیچ کی جانب سے صحت کے شعبے میں کی جانے والی خدمات قابل تحسین ہیں، جس کے ثمرات نہ صرف ضلع کیچ بلکہ پورے مکران ڈویژن کے عوام کو حاصل ہوں گے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ اس جدید انڈواسکوپی مشین کی دستیابی سے معدہ اور آنتوں کے امراض میں مبتلا مریضوں کو اب تشخیص اور علاج کے لیے کوئٹہ یا کراچی جانے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع کیچ میں ماہر ڈاکٹرز موجود تھے، تاہم جدید مشینری نہ ہونے کے باعث مریضوں کو بڑے شہروں میں ریفر کیا جاتا تھا، جس سے انہیں مالی اور ذہنی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ اب یہ سہولت مقامی سطح پر دستیاب ہونے سے عوام کو بڑی سہولت میسر آئے گی۔ انہوں نے اس موقع پر مکران میڈیکل کالج تربت کے کنٹریکٹ ملازمین کی ریگولرائزیشن کے مسئلے پر بھی گفتگو کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ وہ اس معاملے کو سنجیدگی سے حل کرانے کے لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکریٹری، محکمہ قانون اور سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (S&GAD) سے مشاورت کریں گے، تاکہ کنٹریکٹ ملازمین کی تنخواہوں اور گریڈ سے متعلق مسائل حل ہو سکیں۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ٹیچنگ ہسپتال تربت ڈاکٹر وحید بلیدی نے بھی ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ کی کاوشوں کو سراہا۔

سب محکموں کی تنخواہیں یکساں اور تمام ملازمین کو اپگریڈیشن و ٹائم اسکیل دیا جائے، ہدایت الرحمٰن

ملازمین دیانتداری وایمانداری سے فرائض انجام دیں، ان کے حق کیلئے ہر پلیٹ فارم پر آواز بلند کی جائیگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت ملازمین سے کیے گیے وعدے پورے اور وزیر اعلیٰ اپنی بنائی گئی کمیٹی کی سفارشات پر عمل کریں، مہنگائی کی مناسبت سے تنخواہوں، پنشن اور الاونسز میں اضافہ، تنخواہوں میں فرق ختم کرکے سب محکموں میں تنخواہیں یکساں کی اور تمام ملازمین کو اپگریڈیشن و ٹائم اسکیل دیا جائے۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے بلوچستان گرینڈ الائنس کے احتجاجی کیمپ میں خطاب کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، عبدالولی خان شاکر، صابر جان پانیزئی و دیگر ذمہ دار بھی ان کے ہمراہ تھے۔ قبل ازیں کیمپ پہنچنے پر گرینڈ الائنس کے قائدین نے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ اور جماعت اسلامی کے وفد کو خوش آمدید کہا۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی ملازمین کے احتجاج اور مطالبات کی حمایت کرتی ہے، ملازمین کے حق کیلئے اسمبلی سمیت ہر پلیٹ فارم پر آواز بلند کی جائے گی، ملازمین بھی دیانتداری وایمانداری سے فرائض انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے حکمران و اعلیٰ افسران اپنی تنخواہوں اور مراعات میں اضافہ اپنا حق سمجھتے ہیں دوسری جانب چھوٹے ملازمین اور ایماندار افسران رل رہے ہیں، عوام پریشان، بدحال اور نان شبینہ کے محتاج جبکہ حکمرانوں اور وسائل پر قابض طبقات کو زندگی کی تمام آسائش اور سہولیات میسر ہیں نظام کی تبدیلی اور حقوق کے حصول کیلئے سب کو مل کر جدوجہد کرنا ہوگی، جماعت اسلامی ملازمین کے مسائل کے حل اور مطالبات پر عمل درآمد کیلئے ہر فورم پر ملازمین کے ساتھ ہے۔

INTEKHAB QUETTA

چاغی، اصل رقم جمع کرانے کیلئے تیار، سود معاف کیا جائے، زمیندار

موسمیاتی تبدیلی کیوجہ سے کافی نقصان ہوا، زمینداروں کا یوریا کھاد کے پرمٹ دینے کا مطالبہ

چاغی (نامہ نگار) چاغی میں زمینداروں کے زرعی ترقیاتی بینک کے سود والے قرضے معاف کئے میاں شہباز شریف، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور رکن اسمبلی حاجی صادق سنجرانی سے اپیل کرتے ہوئے کہا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No 4 | Date 27 DEC 2025 | Page No 22

وڈھ: قتل کے مقدمے میں پولیس کو مطلوب اشتہاری مجرم گرفتار

ملزمان کو گرفتار کرکے گاڑی، ایک کلاشنکوف، ایک پستول، 60 کارتوس برآمد

وڈھ (نامہ نگار) وڈھ پولیس نے قتل کے مقدمے میں مطلوب اشتہاری ملزم کو گرفتار کرلیا جبکہ گاڑی، کلاشنکوف اور پستول برآمد کرنے کے علاوہ دیگر ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے اسلحہ اور کارتوس برآمد کرلیا۔ ایس پی وڈھ محمد اسحاق کی ہدایت پر ایس ایچ او وڈھ محمد آصف کی زیر نگرانی اور ایس آئی او وڈھ انسپکٹر فرمان علی کی سربراہی میں پولیس ٹیم نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مقدمے تک کے مقام سے اسلحے کے زور پر چھینی گئی پک اپ برآمد کرلی۔ کارروائی کے دوران ملزمان محمد اسحاق ولد صورت خان قوم بھر سکنہ وڈھ اور محمد داد خان قوم بھر سکنہ وڈھ کو گرفتار کیا گیا، گرفتار ملزمان کے قبضے سے ایک عدد کلاشنکوف، ایک عدد پستول اور 60 عدد کارتوس برآمد ہوئے۔ گرفتار ملزم محمد اسحاق ولد صورت خان وڈھ لیویز کو مقدمہ نمبر 19/022 زیر دفعہ 302، 34 میں مطلوب اشتہاری تھا۔ گرفتار ملزمان کے خلاف پولیس تھانہ وڈھ میں ڈکیتی کا مقدمہ نمبر 165/025 زیر دفعہ 392، 34 اور بغیر اسلحہ لائسنس رکھنے پر مقدمات نمبر 166، 167/025 زیر دفعہ بلوچستان آرمز ایکٹ درج کرلیے گئے ہیں۔

حب پولیس نے جاری کی کارروائیوں میں منشیات اور دیگر اشیاء برآمد کر کے ملزمان گرفتار

حب (نامہ نگار) حب پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کامیاب کارروائیاں کرتے ہوئے چار ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ مختلف مقامات پر کارروائی کے دوران ملزمان کے قبضے سے منشیات برآمد کی گئیں۔ گرفتار ملزمان میں ... آباد، جلیل احمد ... شامل ہیں جن سے ... موٹر سائیکلیں بھی قبضے میں لے لی گئیں۔ پولیس نے تمام ملزمان کے خلاف نارکوٹکس ایکٹ کے تحت مقدمات درج کرکے مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

اوتھل کے علاقے جنار میں گھر میں گھس کر فائرنگ، خاتون جاں بحق

بیلہ (نامہ نگار) ضلع حب کے مقام اوتھل کے مضافات میں فائرنگ کے واقعے میں خاتون جاں بحق ہوگئی۔ جنار کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے گھر میں گھس کر فائرنگ کی اور موقع سے فرار ہوگئے۔ لاش کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اوتھل منتقل کرکے ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کردی گئی۔ پولیس کی ابتدائی تفتیش کے مطابق واقعہ ذاتی دشمنی کا شاخسانہ ہے اور فائرنگ میں مقتولہ کے رشتہ داروں کے ملوث ہونے کا شبہ ہے۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے جبکہ ملزمان کی تلاش سرگرمی سے جاری ہے۔

ڈھاڈر: محکمہ آبپاشی کے دفتر پر دستی بم حملہ

ڈھاڈر (نامہ نگار) ڈھاڈر میں محکمہ آبپاشی کے دفتر کے احاطے کے قریب سے نامعلوم افراد دستی بم پھینک کر فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق واقعہ میں کسی قسم کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

MASHRIQ QUETTA

حوالہ ہنڈی و غیر قانونی کرنسی کاروبار میں ملوث 8 افراد گرفتار

ایف آئی اے نے کارروائیاں چمن اور تفتان میں کیں، لاکھوں روپے پاکستانی اور غیر ملکی کرنسی قبضے میں لے لی گئی

گرفتار ہونے والوں میں عزیز اللہ، حضرت ولی، زین اللہ، مولا داد، عبدالرؤف، محمد اشرف، عبید اللہ اور عبدالہادی شامل

کوئٹہ (سی پی رپورٹر) ایف آئی اے بلوچستان زون کے عملے نے چمن اور تفتان کے علاقے میں حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی کے کاروبار میں ملوث 8 ملزمان کو گرفتار کرکے لاکھوں روپے پاکستانی اور غیر ملکی کرنسی برآمد کرکے قبضے میں لے لی گئی۔ ایف آئی اے ترجمان کے مطابق گزشتہ روز ایف آئی اے بلوچستان زون کے عملے نے ڈائریکٹر ایف آئی اے کی ہدایت پر حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ملزمان کے خلاف بلوچستان کے سرحدی علاقوں ...... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

چمن اور تفتان میں کارروائیاں کرتے ہوئے حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث 8 ملزمان عزیز اللہ، حضرت ولی، زین اللہ، مولا داد، عبدالرؤف، محمد اشرف، عبید اللہ اور عبدالہادی کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے 99 لاکھ 9 ہزار پاکستانی روپے اور 2184 ملین ایرانی ریال برآمد کرلیے۔ ملزمان سے ابتدائی تفتیش میں معلوم ہوا کہ حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ہیں ملزمان بغیر لائسنس کرنسی ایکسچینج کا کاروبار کررہے تھے گرفتار ملزمان سے موبائل فونز، غیر قانونی کرنسی ایکسچینج اور حوالہ ہنڈی سے متعلق شواہد بھی برآمد کرلیے گئے ملزمان برآمد ہونے والی کرنسی کے حوالے سے دستاویزات پیش نہ کرسکے

ڈیرہ بگٹی میں بارودی سرنگ پھٹنے سے دو افراد ہلاک

ہلاک ہونیوالے افراد کا تعلق مبینہ طور پر کالعدم تنظیم سے ہے، پولیس

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں بارودی سرنگ پھٹنے سے دو افراد ہلاک ہوگئے پولیس کے مطابق ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی پولیس تھانے ...... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

کی حدود پائپ لائن شاخ نمبر قریب میں بارودی سرنگ پھٹنے سے دو افراد ہلاک ہوگئے واقع کی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورسز جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور علاقے کا محاصرہ کرلیا پولیس کے مطابق بارودی سرنگ دھماکے میں ہلاک ہونے والے دونوں کا تعلق مبینہ طور پر کالعدم تنظیم سے ہے پولیس نے مزید تحقیقات شروع کردی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI QUETTA

Bullet No 5 Dated 27 DEC 2025 Page No. 23

…میں بجلی لوڈشیڈنگ نے زندگی اجیرن بنادی عوام اور تاجر پریشان

…بازار گیراج روڈ محکمہ واپڈا انجمن تاجران میونسپل کارپوریشن کی عدم توجہی کے باعث بجلی سے محروم، ہماری مشینری ہمارا کاروبار بجلی کے بغیر ممکن نہیں ہے، اعلیٰ حکام نوٹس لیں، تاجر برادری کا مطالبہ

…بازار کا حصہ نہیں سمجھا جارہا ہے یہاں کے ذمہ دار ڈسٹرکٹ کی میونسپل کارپوریشن کی ہر مراعات کو صرف سبزی منڈی تک رکھنا باقی اردگرد کی مارکیٹوں کی استحصال کررہے ہیں جو سراسر ناانصافی ہے

(…) بجور … چھکان بازار گیراج … تاجران میونسپل کارپوریشن کی عدم توجہی کی وجہ سے گزشتہ ایک سال کے قریب بجلی سے محروم ہے گیراج کالج روڈ کے کاروباری دکانداروں کا کہنا ہے کہ ہمیں چھکان بازار کا حصہ نہیں سمجھا جارہا ہے یہاں کے ذمہ دار ڈسٹرکٹ کے میونسپل کارپوریشن کے ہر مراعات کو صرف سبزی منڈی تک رکھنا باقی اردگرد کے مارکیٹوں کی استحصالی کررہے ہیں جو افسوس کن ہے انہوں نے کہا ہے کہ ہمارے مشینری ہمارا کاروبار بجلی کے بغیر ممکن نہیں ہے گزشتہ ایک سال سے ہم صبح اپنے دکانوں میں آکر انہیں کھولتے ہیں اس امید پر کہ شاید انجمن تاجران میونسپل کارپوریشن واپڈا ضلعی انتظامیہ اپنی ذمہ داریوں کا احساس کریں گے اور ہمیں بھی چھکان بازار سمجھ کر بجلی فراہم کریں گے لیکن کوئی پرسان حال نہیں انہوں نے کہا ہے کہ تین ماہ پہلے ٹرانسفارمر جل گیا تھا (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 5 پر)

ہم نے چندہ کرکے بنایا دو دن نہ چل سکا پھر جل گیا یہاں کے غریب عوام محکمہ واپڈا کو چار پانچ ہزار روپے بل بھی ادا کررہے ہیں لیکن پھر بجلی دینے سے قاصر ہیں انہوں نے کہا ہے کہ ہم انجمن تاجران میونسپل کارپوریشن واپڈا ضلعی انتظامیہ ہمیں بھی چھکان بازار کا سمجھا جائے ہمارے مسئلے کو حل کریں بصورت دیگر ہم اسپتال روڈ کالج روڈ کو مجبوراً ٹریفک کیلئے بند کریں گے

INTEKHAB QUETTA

ٹیچنگ ہسپتال خضدار میں ادویات کا فقدان

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار ضلعی ٹیچنگ ہسپتال خضدار میں دوائیوں سمیت صحت کی بنیادی سہولتوں کا مکمل فقدان۔ پورے ہسپتال کھنڈرات میں تبدیل ہوچکا ہیلوگوں کیلئے سہولتیں موجود نہیں ہیلاکھوں کی آبادی والے شہر کے ہسپتال کھنڈراتکا منظر پیش کرنے لگی ہے مریضوں کا کوئی پرسان حال نہیں ہے سرکاری ہسپتال میں ادویات کی قلت غریب لاچار بیکس مریض رل گئی ہے تفصیلات کے مطابق خضدار کا ہاسپٹل ضلع کا واحد ہسپتال ہے آجکل عدم توجہی کا شکار ہوکر کھنڈرات میں تبدیل ہوچکی ہے مریضوں کا کوئی پرسان حال نہیں ہیہاسپٹل بھوت بنگلہ کا منظر پیش کررہی ہے مریضوں کو ہسپتال سے ایک سے پیناڈول کی گولی تک میسر نہیں ہے اس دور مہنگائی میں غریب مریض بازار سے دوائیاں خریدی جاتی ہے محکمہ صحت کی جانب سے دوائیوں کا کوٹہ کو بڑھائی جائے ایک سروے رپورٹ کے مطابق ضلع کا واحد ہسپتال لاوارث ہے یہاں کے عوامی نمائندگان صرف بینک بیلنس بڑھانے کی چکر میں لگی ہوئی ہے ہسپتال تباہی کے دہانے پر لاکھڑا ہے ایک طرف علاج ومعالجہ کی سہولیتیں ناپید ہے دوسری طرف صفائی کی صورتحال ناقص اور صحت مند انسان ہسپتال کے اندر جاکر بدبوگندگی کی وجہ سے مریض بن جاتی ہے ہسپتال کھنڈرات کا منظر پیش کرنے لگی ہے ان پر کوئی توجہ دینے والا نہیں ہے خضدار کے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ محکمہ صحت خضدار کے واحد ہسپتال میں سہولتیں فراہم کئے جائیہسپتال میں غریب لوگ باہر سے پرائیویٹ لیبارٹریوں سیٹیسٹ کروائی جاتی ہے ہسپتال کا عملہ صرف مفت تنخواہیں وصول کی جارہی ہے اور عوام کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔

INTEKHAB HUB

خضدار، منی پیٹرول پمپس کی بندش سے عوام کو مشکلات

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار سمیت صوبے بھر میں ایرانی منی پیٹرول پمپس کی بندش عوام کو شدید مشکلات کا سامنا۔ صوبہ بلوچستان بالخصوص خضدار میں ایرانی منی پیٹرول پمپس کی سروس بند کرنے کے حکومتی فیصلے نے عوام کو شدید مشکلات میں ڈال دیا ہیصوبے کے مختلف علاقوں میں متبادل سہولیات نہ ہونے کے باعث شہریوں اور مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے ان خیالات کا اظہار خضدار کے سیاسی وعوامی حلقوں نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ سے لیکر کراچی تک قومی شاہراہ پر سینکڑوں کلومیٹر تک کوئی پاکستانی پیٹرول پمپ موجود نہیں ہے اسی طرح کوئٹہ سے مکران اور کراچی سے مکران جانے والے راستوں پر بھی طویل فاصلے تک پیٹرول پمپس کی عدم دستیابی ممکن نہیں ہے خضدار وگردونواح مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ ایرانی منی پیٹرول پمپس عوام کی مجبوری ہیاور کیونکہ ان علاقوں میں سرکاری یا نجی پیٹرول پمپس قائم ہی نہیں کیے گئے۔ بندش کے بعد نہ صرف سفر مشکل ہوگیا ہے بلکہ روزمرہ زندگی بھی متاثر ہو کررہی ہیدوسری جانب ان ایرانی پمپس سے وابستہ ہزاروں غریب نوجوان بیروزگار ہوگئے ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق یہ نوجوان نوکریوں کی عدم دستیابی کے باعث اس ذریعے سے اپنے گھروں کا چولہا جلارہے تھے تاہم اب بندش کے بعد کئی خاندان فاقہ کشی کے خدشات سے دوچار ہیں خضدار کے عوامی وسیاسی حلقوں نے صدر پاکستان، وزیراعظم پاکستان، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف سیکرٹری بلوچستان دحکومت کے دیگر اعلیٰ سے مطالبہ کیا ہے کہ ایرانی منی پیٹرول پمپس بند کرنے سے قبل صوبے بھر میں پاکستانی پیٹرول پمپس قائم کیے جائیں اور متاثرہ افراد کے لیے متبادل روزگار کے انتظامات کیے جائیں۔

بلوچستان کے قبائل پاک فوج کیساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قائداعظم محمد علی جناح نے جس پاکستان کا خواب دیکھا تھا، آج ہم اس خواب کو عملی تعبیر کی جانب لے کر جا رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بات جمعرات کے روز قائداعظم ریذیڈنسی زیارت میں یوم قائد کی پر وقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ صرف ہمارا مؤقف نہیں بلکہ دنیا کے بڑے بڑے رہنما بھی اس حقیقت کو تسلیم کر رہے ہیں کہ پاکستان ایک مضبوط، باوقار اور ابھرتی ہوئی ریاست ہے۔ بالخصوص رواں سال مئی کے بعد جس انداز میں افواج پاکستان نے، سپہ سالار سے لے کر آخری سپاہی تک، پاکستان کی حرمت، خودمختاری اور عزت کا دفاع کیا، وہ قومی تاریخ کا ایک روشن اور قابلِ فخر باب ہے۔ اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کو جس جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور مؤثر حکمت عملی سے پسپا کیا گیا، اس کے نتیجے میں پاکستان کے وقار اور عالمی احترام میں نمایاں اضافہ ہوا ہے عالمی سطح پر پاکستان کے ساتھ بڑھتی ہوئی سفارتی سرگرمیاں اور روابط اس بات کا ثبوت ہیں کہ عزت ہمیشہ فاتح قوموں کو دی جاتی ہے، شکست خوردہ اقوام کو نہیں۔ بلوچستان حکومت نے سکیورٹی فورسز کے ساتھ مل کر صوبے کی ترقی، پائیدار امن اور عام آدمی تک ترقی کے ثمرات پہنچانے کے لیے ایک جامع روڈ میپ تیار کر لیا ہے، جس پر مرحلہ وار عملدرآمد جاری ہے۔

بلوچستان کے قبائل اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ پاکستان کی سلامتی ہی بلوچستان کی سلامتی ہے۔ پاک افواج اور فورسز کے ساتھ تعاون کو وہ اپنا قومی فریضہ سمجھتے ہیں۔ مختلف مواقع پر قبائلی جرگوں، عوامی اجتماعات اور بیانات کے ذریعے اس عزم کا اعادہ کیا جا چکا ہے کہ امن دشمن عناصر کے خلاف ہر سطح پر ریاست کا ساتھ دیا جائے گا۔ بلوچستان کے قبائل حب الوطنی، غیرت اور وفاداری کی علامت ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی ملک کو اندرونی یا بیرونی خطرات لاحق ہوئے، بلوچستان کے عوام نے ریاستِ پاکستان کا بھرپور ساتھ دیا۔ قبائل نے نہ صرف امن و امان کے قیام میں کردار ادا کیا بلکہ دہشت گردی اور علیحدگی پسند عناصر کے خلاف بھی پاک افواج کا عملی ساتھ دیا۔ پاک افواج اور سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں امن کے قیام، ترقی اور خوشحالی کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ شہداء کی قربانیاں بلوچستان کے عوام کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔ انہی قربانیوں کے نتیجے میں آج بلوچستان میں حالات بتدریج بہتر ہو رہے ہیں، ترقیاتی منصوبے مکمل ہو رہے ہیں اور عوام میں احساسِ تحفظ پیدا ہو رہا ہے۔ بلوچستان کے قبائل ان کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور افواجِ پاکستان پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 27 DEC 2025 Page No. 25

اربن پلاننگ وڈیزائن کمیٹی کا اجلاس

گزشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب کاکڑ کی زیر صدارت اربن پلاننگ وڈیزائن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں کوئٹہ شہر کی اہم شاہراہوں پر جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، اجلاس میں ٹریفک جام، غیر منظم تعمیرات اور مستقبل میں شہر کی توسیع سے متعلق درپیش مسائل پر غور و خوض کے بعد متعدد اہم فیصلے کیے گئے، اہم شاہراہوں پر تعمیرات پر پابندی بھی زیر غور آئی اور کوئٹہ شہر کی اہم شاہراہوں پر جاری تعمیراتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایئرپورٹ روڈ، سبزل روڈ، سریاب روڈ اور لنک شاہوانی روڈ پر ہر قسم کی نئی تعمیرات اور کنسٹرکشن پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ کسی بھی قسم کی تعمیراتی کام کیلئے پیشگی اجازت کمشنر آفس سے حاصل کرنا لازم ہوگا جہاں درخواست جمع کرانے کے بعد اربن پلاننگ کمیٹی اس کا جائزہ لے کر حتمی فیصلہ کرے گی۔ نئے تعمیر ہونیوالے کمرشل پلازوں میں پارکنگ کی مناسب سہولت فراہم کرنا لازمی قرار اور کوئی نئی تعمیر شدہ سڑکوں پر کسی بھی قسم کی توڑ پھوڑ یا کھدائی کی اجازت نہیں ہو گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب کاکڑ کی زیر صدارت اربن پلاننگ وڈیزائن کمیٹی کا اجلاس میں کیے گئے مذکورہ فیصلے قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ ان فیصلوں سے کوئٹہ شہر کے تمام مسائل حل ہونگے، خصوصاً ٹریفک جام اور نو تعمیر سڑکوں کی توڑ پھوڑ اور کھدائی پر پابندی کا لگانا اچھا اقدام ہے، جہاں تک ٹریفک جام ہونے کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں پہلے بھی حل کیلئے تجاویز دی جا چکی ہیں اگر ان پر عملدرآمد کیا جائے تو یہ مسئلہ کافی حد تک حل ہوسکتا ہے ٹریفک جام میں ایک بڑی وجہ سڑکوں کا تنگ ہونا جبکہ اس کے مقابلے میں روز بروز گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ ہو جو موجودہ سیٹ اپ میں کنٹرول سے باہر ہے، اس میں ٹریفک پولیس کے حوالے سے بھی خدشات اور عوام کی جانب سے ٹریفک پولیس کے ساتھ تعاون نہ کرنا بھی شامل ہے، اس طرح شہر میں قائم پلازوں میں ٹریفک پارکنگ کا نہ ہونا ٹریفک جام کا باعث بنا رہا، اب حکومت نے جو چند ایک سڑکوں کی توسیع کی ہے یہ اچھا قدم ہے جو ٹریفک کے بہاؤ میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
ENERAL OF PUBLIC
ATIONS BALOCHSITAN

ظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

6

Dated: 27 DEC 2025 Page No: 26

بلوچستان میں آٹے کا بحران

بلوچستان میں گندم کی قلت کی وجہ سے 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 25 سو روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔ فلور ملز مالکان نے صوبے میں آٹے کا بحران مزید بڑھنے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ بلوچستان فی کس آمدنی کے اعتبار سے سب سے پسماندہ صوبہ ہے۔ یہاں کے لوگوں کے لئے غذائی اشیا کی فراہمی پنجاب و سندھ سے ہوتی ہے۔ حکومت کے گندم کی قیمت کو کھلی منڈی پر چھوڑنے کے عاقبت نااندیش فیصلے کے بعد کھلی منڈی میں گندم 39 سو کے بجائے 2 ہزار روپے میں فروخت ہوتی رہی جس کی وجہ سے کاشتکاروں نے اپنی زمین پر گندم کے بجائے نقد آور دوسری فصلیں کاشت کرنا شروع کر دیں اور جن کے پاس وسائل تھے ان بڑے زمینداروں نے گندم کو ذخیرہ کر لیا۔ یہ حکومت کے اسی فیصلے کا شاخسانہ ہے کہ اب ملک بھر میں ایک کے بعد دوسرے علاقے میں آٹے کا بحران پیدا ہو رہا ہے۔ ملز مالکان بلوچستان میں آٹے کے بحران کی وجہ حکومت کے پاس گندم نہ ہونا اور کاشتکاروں کا اپنی گندم مہنگے داموں خرید نا بتا رہے ہیں۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو بلوچستان میں آٹے کے بحران کی وجہ سے گندم کی قلت بلکہ حکومت کے پاس گندم نہ ہونا ہے۔ ایسی صورتحال میں حکومت یا باقی صوبے بھی اس پوزیشن میں نہیں کہ وہ بلوچستان کو اضافی گندم سپلائی کر سکیں۔ بہتر ہوگا حکومت مقررہ قیمت پر گندم خرید کر سرکاری گوداموں میں سٹور کرے تاکہ مارکیٹ میں گندم کے حوالے سے مسابقتی صورتحال برقرار رہے اور فوڈ سکیورٹی یقینی بنانا ممکن ہو سکے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta
Bullet No. 6 Dated 27 DEC 2025 Page No. 2 7

افغانستان کی پڑوسی ممالک کے خلاف پراکسی جنگ

بلوچستان کے ضلع قلات میں سکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، جس کے نتیجے میں فتنہ الہندوستان کے آٹھ دہشت گرد مارے گئے، ان کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور بارودی مواد بھی برآمد ہوا، جب کہ خیبر پختونخوا کے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے کلاچی میں کارروائی کرتے ہوئے دو خوارج کو ہلاک کر دیا گیا جن میں انتہائی مطلوب خوارج سرغنہ بھی شامل ہے۔ دوسری جانب تاجک حکام کے مطابق جوابی کارروائی میں افغانستان سے آئے 3 دہشت گرد مارے گئے۔ دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی تعداد میں ہتھیار، گولہ بارود، دستی بم اور نائٹ ویژن ڈیوائسز (رات کو دیکھنے والے آلات) برآمد ہوئے ہیں۔ تاجکستان کے حکام نے اس واقعے پر افغانستان میں طالبان حکومت کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ واقعہ ثابت کرتا ہے کہ افغانستان میں طالبان حکومت دہشت گرد تنظیموں سے نمٹنے کے لیے اپنی بین الاقوامی ذمے داریاں پوری کرنے میں غیر سنجیدہ ہے اور بار بار غیر ذمے داری کا مظاہرہ کر رہی ہے۔

دراصل افغانستان گزشتہ کئی برسوں سے خطے میں عدم استحکام، بدامنی اور دہشت گردی کے ایک بڑے مرکز کے طور پر ابھرا ہے اور یہ حقیقت اب محض پاکستان تک محدود نہیں رہی بلکہ خطے کے دیگر ممالک بھی اس کے منفی اثرات محسوس کر رہے ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جب دنیا باہمی تعاون، اقتصادی شراکت داری اور علاقائی استحکام کی بات کر رہی ہے، افغانستان بدقسمتی سے دہشت گرد گروہوں کی آماجگاہ بن کر اپنے پڑوسیوں کے لیے مستقل خطرہ بنتا جا رہا ہے۔ پاکستان طویل عرصے سے یہ مؤقف اختیار کرتا آ رہا ہے کہ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال ہو رہی ہے، لیکن افسوس کہ عالمی برادری نے طویل عرصے تک ان خدشات کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔ اب حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ افغانستان کی سرزمین سے ہونے والی دہشت گرد کارروائیاں نہ صرف پاکستان بلکہ چین، وسطی ایشیائی ریاستوں اور دیگر ہمسایہ ممالک کے لیے بھی خطرے کی گھنٹی بن چکی ہیں۔

پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے پناہ قربانیاں دی ہیں، ہزاروں جانیں ضائع ہوئیں، اربوں ڈالر کا معاشی نقصان برداشت کیا گیا اور سماجی ڈھانچہ شدید متاثر ہوا۔ اس کے باوجود پاکستان نے ہمیشہ اس عزم کا اظہار کیا کہ خطے میں امن کے قیام کے لیے وہ اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔ اس کے برعکس افغانستان میں موجود عناصر نے نہ صرف پاکستان کی کوششوں کو سبوتاژ کیا بلکہ بھارت کے ساتھ گٹھ جوڑ کر کے پاکستان کے خلاف منظم دہشت گرد نیٹ ورکس کو پروان چڑھایا۔ یہ بات اب کسی سے ڈھکی چھپی نہیں رہی کہ بھارتی خفیہ ایجنسی را اور افغانستان میں موجود بعض حلقے مل کر پاکستان کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں۔ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں ہونے والی متعدد دہشت گرد کارروائیوں کے تانے بانے افغانستان سے ملتے ہیں، جہاں دہشت گردوں کو پناہ، تربیت اور مالی معاونت فراہم کی جاتی ہے۔

بلوچستان میں علیحدگی پسند دہشت گرد گروہوں کی سرگرمیوں کے پیچھے بھی افغانستان اور بھارت کا گٹھ جوڑ واضح طور پر نظر آتا ہے۔ یہ گروہ نہ صرف ریاستی اداروں کو نشانہ بناتے ہیں بلکہ معصوم شہریوں، مزدوروں، اساتذہ اور طلبہ کو بھی اپنی بربریت کا شکار بناتے ہیں۔ ان کا مقصد پاکستان کو اندرونی طور پر کمزور کرنا، ترقیاتی منصوبوں کو نقصان پہنچانا اور بالخصوص چین پاکستان اقتصادی راہداری جیسے منصوبوں کو سبوتاژ کرنا ہے۔ اس تمام تر کارروائی کے لیے انہیں افغانستان کی سرزمین محفوظ پناہ گاہ کے طور پر دستیاب ہے، جہاں سے وہ نہ صرف حملوں کی منصوبہ بندی کرتے ہیں بلکہ حملے کے بعد واپس جا کر دوبارہ منظم بھی ہو جاتے ہیں۔

خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کی نئی لہر بھی اسی خطرناک رجحان کی عکاسی کرتی ہے۔ تحریک طالبان پاکستان اور اس جیسے دیگر گروہ افغانستان میں کھلے عام موجود ہیں، جہاں سے وہ پاکستان میں حملے کرتے ہیں۔ افغان حکومت یا وہاں کے مقتدر حلقے ان عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی کرنے میں ناکام دکھائی دیتے ہیں، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ یا تو ان کی نیت میں کھوٹ ہے یا وہ دانستہ طور پر ان گروہوں کو تحفظ فراہم کر رہے ہیں۔ پاکستان بارہا افغان حکام کے ساتھ [illegible] شواہد شیئر کر چکا ہے لیکن ہر بار [illegible] وعدوں [illegible] عملی [illegible] نہیں ہوا۔

افغانستان کا یہ طرز عمل نہ صرف خود افغانستان کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ پورے خطے کے امن کے لیے بھی خطرناک بن چکا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب خطہ تجارتی راہداریوں، توانائی منصوبوں اور اقتصادی تعاون کے ذریعے ایک دوسرے کے قریب آ رہا ہے، افغانستان کی سرزمین کا دہشت گردی کے لیے استعمال ہونا اس عمل کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ اگر افغانستان واقعی ایک ذمے دار ریاست بننا چاہتا ہے تو اسے سب سے پہلے اپنی سرزمین کو دہشت گردوں سے پاک کرنا ہوگا اور پڑوسی ممالک کے خلاف پراکسی جنگ کا حصہ بننے سے انکار کرنا ہوگا۔

بھارت کا کردار اس پورے منظرنامے میں نہایت تشویشناک ہے۔ بھارت نے ہمیشہ پاکستان کے خلاف پراکسی جنگ کو اپنی پالیسی کا حصہ بنایا ہے اور افغانستان میں اثر و رسوخ استعمال کرتے ہوئے پاکستان کو عدم استحکام کا شکار کرنے کی کوشش کی ہے۔ افغان سرزمین پر بھارتی قونصل خانوں اور دیگر مراکز کو دہشت گرد سرگرمیوں کے لیے استعمال کیے جانے کے شواہد ماضی میں بھی سامنے آ چکے ہیں۔ بھارتی ایجنسیاں افغانستان کے اندر دہشت گردوں کو مالی اور عسکری مدد فراہم کرتی ہیں تاکہ پاکستان کے اندر بدامنی پھیلائی جا سکے۔ یہ سب کچھ عالمی قوانین اور باہمی خودمختاری کے اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہے، مگر افسوس کہ عالمی طاقتیں اپنی سیاسی مصلحتوں کے باعث آنکھیں بند کیے بیٹھی ہیں۔

پاکستان نے ہمیشہ یہ واضح کیا ہے کہ وہ افغانستان میں امن کا خواہاں ہے، کیونکہ افغانستان کا امن براہ راست پاکستان کے امن سے جڑا ہوا ہے۔ لاکھوں افغان مہاجرین کو دہائیوں تک پاکستان نے نہ صرف پناہ دی بلکہ انہیں روزگار، تعلیم اور علاج کی سہولتیں بھی فراہم کیں۔ اس کے باوجود افغانستان کی جانب سے پاکستان کے خلاف دشمنی پر مبنی پالیسی اختیار کرنا انتہائی افسوسناک اور ناشکری کے مترادف ہے۔ پاکستان نے سرحدی باڑ لگا کر اپنی سلامتی کو یقینی بنانے کی کوشش کی تو اس پر بھی اعتراضات کیے گئے، حالانکہ یہ ہر خودمختار ریاست کا حق ہے کہ وہ اپنی سرحدوں کا تحفظ کرے۔

خطے کے دیگر ممالک بھی اب افغانستان کے کردار پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ چین کو اپنی سلامتی کے حوالے سے شدید تحفظات ہیں، خاص طور پر سنکیانگ کے حوالے سے، جہاں دہشت گرد عناصر کے رابطوں کے شواہد سامنے آتے رہے ہیں۔ وسطی ایشیائی ریاستیں بھی افغانستان سے پھیلنے والی بدامنی سے خوفزدہ ہیں۔ روس اور ایران بھی اس صورتحال پر تشویش کا اظہار کر چکے ہیں۔ یہ تمام عوامل اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ افغانستان اگر اپنی پالیسیوں پر نظرثانی نہیں کرتا تو وہ عالمی تنہائی کا شکار ہو سکتا ہے۔

یہ وقت ہے کہ عالمی برادری محض بیانات سے آگے بڑھے اور افغانستان کو واضح پیغام دے کہ دہشت گردوں کی سرپرستی کسی صورت قابل قبول نہیں۔ اگر افغانستان نے اپنی سرزمین کو دہشت گردی کے لیے استعمال ہونے سے نہ روکا تو اسے سیاسی، سفارتی اور معاشی نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ پاکستان کو بھی چاہیے کہ وہ اس مسئلے کو مزید مؤثر انداز میں عالمی فورم پر اٹھائے اور ٹھوس شواہد کے ساتھ دنیا کو آگاہ کرے کہ افغانستان کس طرح خطے کے امن کو داؤ پر لگا رہا ہے۔

پاکستان کی مسلح افواج اور سکیورٹی اداروں نے دہشت گردی کے خلاف بے مثال کامیابیاں حاصل کی ہیں اور ملک کے اندر امن و امان کی صورتحال کو بڑی حد تک بہتر بنایا ہے، لیکن جب تک سرحد پار محفوظ پناہ گاہیں موجود رہیں گی، خطرہ مکمل طور پر ختم نہیں ہو سکتا۔ اس لیے ضروری ہے کہ افغانستان اپنی ذمے داری قبول کرے اور دہشت گرد گروہوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کرے۔ بصورت دیگر پاکستان کو اپنے دفاع کے لیے مزید سخت اقدامات اٹھانے پڑ سکتے ہیں، جس کے اثرات پورے خطے پر پڑیں گے۔

آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ افغانستان اس وقت ایک دوراہے پر کھڑا ہے۔ یا تو وہ دہشت گردوں کا سرپرست بن کر خطے میں بدامنی کا باعث بنا رہے، یا پھر ایک ذمے دار ریاست کی حیثیت سے امن، تعاون اور ترقی کا راستہ اختیار کرے۔ پاکستان اور خطے کے دیگر ممالک کے لیے امن ہی واحد قابل قبول آپشن ہے۔ اگر افغانستان نے اس حقیقت کو تسلیم نہ کیا تو تاریخ اسے ایک ایسے ملک کے طور پر یاد رکھے گی جس نے وقتی مفادات کے لیے پورے خطے کے مستقبل کو تاریک کر دیا۔

MCQ polls postponed untill . . when?

The people of Quetta have been told, once again, to wait. Their local government elections, set for this Sunday, are now on hold. The order came from the Election Commission of Pakistan. But it came on the directions of the country's Federal Constitutional Court. This is confusing for ordinary citizens. Why does this keep happening? The story is technical but important. A three-judge bench of the Constitutional Court, led by Chief Justice Aminuddin Khan, heard a case. The petitioner, through lawyer Kamran Murtaza, argued a simple point. The election maps, or constituency delimitation, for Quetta are old. They are based on a population count from 2017. But a new national census was completed in 2023. The lawyer argued that using old maps for a new election is not right. It ignores population changes over the last eight years.

The court agreed this needs a proper look. It issued a stay order, pausing the election. It also asked for responses from other parties. The Election Commission then followed the court's order. It issued a formal notification to suspend the polls "until further notice." This is not just a legal debate. Local governments are the most basic level of democracy. They manage the things that touch people's lives every single day. They are responsible for water supply, local roads, garbage collection, parks, and street lights. For a bustling metropolitan city like Quetta, the capital of Balochistan, these services are vital. Without a properly elected local body, who do citizens hold accountable for broken streets or dirty water? Endless delays create a void. They mean continued administration by unelected officials. This often leads to frustration, poor services, and a feeling that democracy is not working for the common person. This latest pause is part of a troubling pattern. Elections in Pakistan, especially local ones, are often postponed. The reasons given are often valid on paper-legal issues, security concerns, or administrative problems. But for the public, the result is the same: no vote. Each delay chips away at public trust. People start to believe that those in power are not eager to share it. They see a system that is quick to stop an election but slow to solve the problems that cause the stop.

The court's concern about using an outdated census is fair. Elections should be based on the most current data. This ensures every citizen's vote carries equal weight. Justice demands that. But justice also demands urgency. The people of Quetta have a right to their local representatives. The "until further notice" part of the notification is the most worrying. It sounds like an open-ended delay. All institutions now have a duty. The court should hear this case as quickly as possible. The Election Commission must be ready to act the moment a decision is made. Political parties should respect the process, not exploit the delay for advantage. Democracy is not just about big national elections. It is built from the ground up. The streets of Quetta need a government that the people of Quetta choose. Legal and technical processes must be respected. But they must also be sped up. A city cannot be put on hold. The citizens of Quetta deserve a clear timeline. They deserve to know when they will finally get to choose who fixes their roads and provides their water. This suspension should be a short pause for a better election, not another entry in a long history of wait-

Provision of gas

Following load shedding of electricity in summer now load-management of gas in winter has become the norm. With the advent of winter the difficulties of people multiply as without gas it is hard to manage and fulfil the domestic requirements. Unfortunately, this time too, as the weather changes, the demand for gas has started increasing and its shortfall is expected to reach the highest level.

Residents of Quetta are protesting and blocking roads to record their protest against Sui Southern Gas Company (SSGC) while due to shortage of gas and its increasing demand it is also a big challenge for SSGC to meet the demands of people. According to a report, the consumption of natural gas in the domestic sector increased as compared to last year. Due to the decrease in its production and exploration, the gas crisis is getting serious.

Limited domestic reserves are rapidly depleting every year. Officials say after ten years local gas reserves will be exhausted, it would be blessing if SSGC could provide gas during cooking hours.

According to the gas load management plan sent to the Petroleum Division, domestic consumers will get gas for 3 hours in the morning, 2 hours in the afternoon and 3 hours in the evening, while the industry and commercial sector will have difficulty in gas supply.

The side effect is that on the one hand gas is not available, on the other hand the Sui gas companies have increased their prices.

According to the Pakistan Energy Book, among the reasons for the shortage of gas in Pakistan is the continuous decrease in its domestic production and the increase in the price of gas in the world market. It is not possible for Pakistan to buy expensive gas and sell it at lower prices.

The revolving debt of the gas sector may increase further. As far as Balochistan is concerned, regular supply of gas is required where the temperature drops to minus 8 to ten degree centigrade and the gas cylinder will not be viable to meet such huge demand.

The government had announced plans to provide cylinders in the gas shortage areas in winter but it is most costly, the burden of inflation has been put on the poor consumers.

Pakistan has vast reserves of natural gas. The government should focus on increasing local natural gas production. As far as Balochistan is concerned, the authorities concerned must show generosity towards which provided cheap gas to people of Pakistan and industries for decades.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No   Dated: 27 DEC 2025   Page No.

کوئٹہ: صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ کا کارروان میں شمولیت کرنیوالوں کے ہمراہ گروپ فوٹو

بخت محمد کاکڑ نواں کلی میں زیر تعمیر پارک کا معائنہ اور لوگوں سے بات چیت کررہے ہیں